السير والمساعي
اوراد رفاعیه
از
امام طریقت حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ
سے ماخوذ
منتخب اذکار و وظائف
بہ اجازت و اشراف
پیر طریقت فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی دامت برکاتہ العالیہ
دیوان الرفاعی
کویت

هو الله جل جلاله	الذی لا اله جل جلاله	الا هو جل جلاله	الرحمٰن جل جلاله	الرحیم جل جلاله	الملک جل جلاله
القدوس جل جلاله	السلام جل جلاله	المؤمن جل جلاله	المهیمن جل جلاله	العزیز جل جلاله	الجبار جل جلاله
المتکبر جل جلاله	الخالق جل جلاله	البارئ جل جلاله	المصور جل جلاله	الغفار جل جلاله	القهار جل جلاله
الوهاب جل جلاله	الرزاق جل جلاله	الفتاح جل جلاله	العلیم جل جلاله	القابض جل جلاله	الباسط جل جلاله
الخافض جل جلاله	الرافع جل جلاله	المعز جل جلاله	المذل جل جلاله	السمیع جل جلاله	البصیر جل جلاله
الحکم جل جلاله	العدل جل جلاله	اللطیف جل جلاله	الخبیر جل جلاله	الحلیم جل جلاله	العظیم جل جلاله
الغفور جل جلاله	الشکور جل جلاله	العلی جل جلاله	الکبیر جل جلاله	الحفیظ جل جلاله	المقیت جل جلاله

Marfat.com

الحسیب جل جلالہ	الجلیل جل جلالہ	الکریم جل جلالہ	الرقیب جل جلالہ	المجیب جل جلالہ	الواسع جل جلالہ
الحکیم جل جلالہ	الودود جل جلالہ	المجید جل جلالہ	الباعث جل جلالہ	الشہید جل جلالہ	الحق جل جلالہ
الوکیل جل جلالہ	القوی جل جلالہ	المتین جل جلالہ	الولی جل جلالہ	الحمید جل جلالہ	المحصی جل جلالہ
المبدئ جل جلالہ	المعید جل جلالہ	المحیی جل جلالہ	الممیت جل جلالہ	الحی جل جلالہ	القیوم جل جلالہ
الواجد جل جلالہ	الماجد جل جلالہ	الواحد جل جلالہ	الاحد جل جلالہ	الصمد جل جلالہ	القادر جل جلالہ
المقتدر جل جلالہ	المقدم جل جلالہ	المؤخر جل جلالہ	الاول جل جلالہ	الآخر جل جلالہ	الظاہر جل جلالہ
الباطن جل جلالہ	الوالی جل جلالہ	المتعالی جل جلالہ	البر جل جلالہ	التواب جل جلالہ	المنتقم جل جلالہ
العفو جل جلالہ	الرؤف جل جلالہ	مالک الملک جل جلالہ	ذوالجلال والاکرام جل جلالہ	المقسط جل جلالہ	الجامع جل جلالہ
الغنی جل جلالہ	المغنی جل جلالہ	المانع جل جلالہ	الضار جل جلالہ	النافع جل جلالہ	النور جل جلالہ
الہادی جل جلالہ	البدیع جل جلالہ	الباقی جل جلالہ	الوارث جل جلالہ	الرشید جل جلالہ	الصبور جل جلالہ

Marfat.com

السیر والمساعی

اوراد رفاعیہ

از

امام طریقت حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

سے ماخوذ

منتخب اذکار و وظائف

بہ اجازت و اشراف

پیر طریقت فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی دامت برکاتہم العالیہ

دیوان الرفاعی

کویت

ملنے کا پتہ:

حاجی محمد رفیق رفائی
33، ماڈل ٹاؤن، سیالکوٹ
0300-8613000
rifaie@metro.com.pk

سراج الدین چودھری رفائی
484، ایکس بلاک، فیز تھری، ڈی ایچ اے، لاہور
042-5725430
0333-4294868

قاری محمد حسین رفائی
207، علامہ اقبال ٹاؤن، نشتر بلاک، لاہور
042-5425550

حافظ عزیز الرحمٰن گوندل
249-C، سٹریٹ 23، الیف 11/2، اسلام آباد
0313-9266092
(aziz.gondal@hotmail.com)

ہدیہ: دعا برائے رضائے اللہ تعالیٰ اور شفاعت حبیب اللہ ﷺ

Marfat.com

مندرجات

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

پیش لفظ

سلسلہ عالیہ رفاعیہ کے بانی حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینی قدس اللہ سرہ (512/578ھ) کے احزاب واوراد کی اساسی کتاب "اَ لسَّیر وَ المَسَاعِیْ" کی تالیف شیخ المشائخ السید ابراھیم الراوی الرفاعی (1860-1948 / 1276-1365ھ) نے فرمائی۔ اس کے موجودہ نسخے کو دیوان الرفاعی الکویت میں مسندنشین سلسلہ رفاعیہ، پیر طریقت فضیلۃ الشیخ ابو یعقوب السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی المعروف حضرت باباجی دامت برکاتہ العالیہ نے مصدقہ حوالوں اور ضروری اضافوں کے ساتھ دوبارہ شائع کیا ہے۔

زیرنظر اوراد مبارکہ کا انتخاب اصل مجموعہ "اَ لسَّیر وَ المَسَاعِیْ" سے کیا گیا ہے۔ جنہیں پیش کرنے کی سعادت بھی آں جناب باباجی مدظلہ کی اجازت سے ہی حاصل ہوئی ہے۔

"اَلسَّیرُ وَ المَسَاعِیْ" کے مقدمہ میں شامل اوراد و وظائف سے متعلق احکام، فضائل و آداب کا خلاصہ اردو میں درج کیا گیا ہے تاکہ تزکیہ نفس کے شائقین ان سے بخوبی مستفیض ہوسکیں۔ اس کے ساتھ ہی ہر ورد کی ابتدا میں "اَ لسَّیر وَ المَسَاعِیْ" میں مرقوم حزب کا نمبر بھی بطور حوالہ درج کر دیا گیا ہے۔

معزز قارئین کی معلومات کیلیے اس کتابچے کی ابتدا میں حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی ﷺ اور حضرت باباجی السید یوسف الرفاعی دامت برکاتہ العالیہ، کا مختصر تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ مطالعے کے وقت حضرت باباجی مدظلہ کا یہ ارشاد مبارک بھی ملحوظ خاطر رکھیں کہ میسر اذکار ایک خوبصورت باغ کے مختلف خوشبودار پھولوں کی مانند ہیں۔جو بھی کسی کے دل کو بھائے وہ اسی کو معمول بنا کر روحانی طور پر اپنے دل ودماغ کو معطر رکھے۔

اس مبارک کتابچے کی تدوین، ترتیب واشاعت میں جن معزز حضرات نے اعانت فرمائی ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔دعا ہے کہ اللہ رب العزت انہیں جزائے خیراور اجرِعظیم عطا فرمائے۔خصوصاً محترم ومکرم حضرت مولانا صاحبزادہ مفتی محمد محب اللہ نوری، بصیر پور شریف اور محترم ومکرم حضرت مولانا حافظ محمد اشرف مجددی، سیالکوٹ نے اپنی عالمانہ وفاضلانہ رہنمائی سے نوازا۔محترم ومکرم الحاج محمد رفیق رفاعی، سیالکوٹ نے اس کتابچے کی طباعت واشاعت کے تمام مراحل میں نہ صرف ہمہ وقت ساتھ دیا بلکہ ہر طرح سے معاونت فرمائی۔محترم قاری محمد حسین رفاعی، لاہور، محترم سراج الدین چودھری رفاعی، لاہور، محترم صاحبزادہ فیض المصطفیٰ نوری بصیر پور شریف اور محترم سید شیر بادشاہ، پشاور کے قیمتی مشوروں کا بھی قابل قدر حصہ ہے۔جس کے لئے ان سب کا ممنون ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حالیہ ایڈیشن کو ہر قسم کی اغلاط سے مبرا رکھنے کے لئے حتی الامکان کوشش کی گئی ہے پھر بھی اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو براہ کرم نشاندہی فرمادی جائے۔ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ تصحیح کردی جائے گی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں عاجزانہ التجا ہے کہ وہ ہمیں ہمیشہ ان خوش قسمت لوگوں میں شامل رکھے جنہیں کسی کامل رہبر کی معیت اور توجہ نصیب ہوتی ہے اور جو "انعم اللہ علیہم" کی خلعت فاخرہ سے نوازے جاتے ہیں

Marfat.com

یقیناً یہ سعادت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور حضور نبی اکرم ﷺ کی خصوصی نظر عنایت ہی کے ثمرات میں سے ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ پاک میں یہ بھی التجا ہے کہ وہ ہماری اس عاجزانہ کاوش کو قبولیت کا شرف بخشے۔اپنی رضا اور غبت سے نوازے اور آخرت میں اپنا مبارک دیدار عطا فرمائے۔حضور سرکار دو عالم نبی مکرم ﷺ کی اطاعت وشفاعت ،آپ ﷺ کے دست اقدس سے حوض کوثر کا جام اور آپ ﷺ کے لواء الحمد کا مبارک سایہ نصیب فرمائے۔آمین یارب العالمین بجاه سید المرسلین علیه افضل الصلوٰۃ والتسلیم وعلیٰ آله و صحبه اجمعین.

راجی دعوات

حافظ عزیز الرحمٰن گوندل عفی عنہ ربہ

Marfat.com

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ: اَمَّا بَعْدُ:

اللہ تعالیٰ خالق و مالک کائنات کی حمد وثنا اور سرکار دو عالم فخرِ موجودات سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام کے بعد!

یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہے کہ بارگاہ باری تعالیٰ میں مقبول ترین عبادت اور مرغوب اطاعت بندے کے اخلاص پر مبنی ہے۔یہ سعادت بلاشبہ عجز وانکسار، خشوع و خضوع اور ذوق و شوق کے ساتھ کثرتِ ذکرواستغفار، دعا ومناجات اور حضور نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

قرآن مجید،فرقان حمید اور سنن واحادیث نبویہ ﷺ ہی تمام اعمال کے لئے مشعل راہ ہیں اور انہی سے وابستگی ذریعہ نجات ہے۔

اللہ تعالیٰ کی محکم کتاب اور منزل خطاب قرآن مجید فرقان حمید اور نبی مکرم ﷺ کی احادیث مبارکہ میں دعا ، ذکر واذکار، مناجات و استغفار اور صلوٰۃ وسلام (درود شریف) کو کثرت کے ساتھ معمولات میں شامل رکھنے سے متعلق واضح ارشادات واحکام موجود ہیں جن کا مختصر تذکرہ پیش خدمت ہے۔

فضائل دعا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے :

☆ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا"۔ (المؤمن ۴۰:۶۰)

☆ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ؕ

بیشک یہ (سب) نیکی کے کاموں (کی انجام دہی) میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں شوق و رغبت اور خوف وخشیت (کی کیفیتوں) کے ساتھ پکارا کرتے تھے اور ہمارے حضور بڑے عجز وانکسار کیساتھ گڑگڑاتے تھے۔ (الانبیاء ۲۱:۹۰)

☆ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ

اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو"۔ (النساء ۴:۳۲)

☆ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

اور (اے حبیب ﷺ!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال کریں تو (انہیں بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے۔ (البقرۃ ۲:۱۸۶)

☆ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ

تم اپنے رب سے گڑگڑا کر اور آہستہ (دونوں طریقوں سے) دعا کیا کرو۔

(الاعراف ۷:۵۵)

Marfat.com

☆ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

"آپ فرما دیجئے کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں"۔ (بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۰)

فرمان نبوی ﷺ ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ ل مِنَ الدُّعَآءِ

"اللہ تعالیٰ کے نزدیک (عبادت میں) کوئی چیز دعا سے بڑھ کر مکرم نہیں"۔

(ترمذی کتاب الدعوات فضیلت دعا: ۳۳۷۰ اور ابن ماجہ کتاب الدعا: ۳۸۲۹)

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: اِنَّ الْعَبْدَ لَا يُخْطِيْهِ مِنَ الدُّعَاءِ اِحْدٰى ثَلَاثٍ: اِمَّا ذَنْبٌ يُغْفَرُلَهٗ وَاِمَّا خَيْرٌ يُعَجَّلُ لَهٗ وَاِمَّا خَيْرٌ يُدَّخَرُلَهٗ.

بندے کی دعا کبھی خالی نہیں جاتی۔ تین میں سے ایک ضرور میسر ہو جاتی ہے: یا تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، یا اسے دنیا میں خیر نصیب ہوتی ہے، یا اسے آخرت کیلئے ذخیرہ کرلیا جاتا ہے۔ (مسند امام احمد ابن حنبل ۳/۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

مَنْ لَّمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ،

جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست سوال دراز نہیں کرتا اللہ ﷻ اس پر غضبناک ہوتا ہے۔

Marfat.com

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:
اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔
مزید ارشاد نبوی ﷺ ہے :
لِیَسْئَا لَ اَحَدُکُمْ رَبَّہٗ حَاجَتَہٗ کُلُّھَا حَتّٰی شَسَعَ نَعْلَہٗ اِذَا انْقَطَعَ
تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اپنی تمام حاجات کے لئے اپنے پروردگار عزوجل سے سوال کرے حتیٰ کہ اگر اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اللہ سے مانگے۔ (جامع ترمذی صفحہ ۴۸۶ مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب حیا والا، کریم ہے، جب اس کا کوئی بندہ اس کی طرف اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتا ہے تو وہ ان کو خالی لوٹانے سے حیا فرماتا ہے۔ (سنن ابو داؤد ج صفحہ ۲۰۹ : مطبوعہ مطبع مجتبائی، لاہور، جامع ترمذی صفحہ ۵۱۲ مطبوعہ کراچی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور مصطفیٰ کریم ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کے آخری حصہ میں آسمان کی طرف نزول فرما کر ندا فرماتا ہے کہ ہے کوئی جو مجھ سے دعا کرے تو میں اسے قبول کروں، ہے کوئی جو مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں اور ہے کوئی جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں اس کی مغفرت کردوں۔ (صحیح ترمذی صفحہ ۴۸۶، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اس سے خوشی ہو کہ اللہ سختیوں اور مصیبتوں میں اُسکی دعا قبول کرے، وہ عیش و آرام میں اللہ تعالیٰ سے بہ کثرت دعا کرے۔ (صحیح ترمذی صفحہ ۴۸۶، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی)

آداب و شرائط برائے قبولیت دعا

قرآن پاک و احادیث مبارکہ میں قبولیت دعا کیلئے بکثرت ہدایات میسر ہیں۔ امام غزالیؒ نے انہی حوالہ جات کی بنیاد پر درج ذیل خصوصیات کا تذکرہ کیا ہے:

۱۔ اوقات قبولیت دعا: مثلاً یوم عرفہ، رمضان المبارک، جمعۃ المبارک، رات کا آخری حصہ، وقت سحر، فرض نمازوں کے بعد، اذان اور اقامت کے درمیان، حالت سجدہ میں، بارش کے وقت۔

۲۔ مخصوص حالات: مثلاً مجاہدین فی سبیل اللہ کی پیش قدمی، نزول بارش، اقامت نماز کے دوران و بعد از نماز، اذان و اقامت نماز کے درمیان، بحالت روزہ۔

۳۔ قبلہ رو، ہاتھ اٹھا کر حتیٰ کہ بغلوں کی سفیدی دکھائی دے۔ آخر میں ہاتھوں کا چہرہ پر پھیرنا، آسمان کی جانب نظریں اٹھانے سے اجتناب کرنا۔

۴۔ آواز کو دھیما رکھنا:

۵۔ تصنع اور تکلفانہ انداز سے پرہیز کرنا، ماثورہ و مسنون دعاؤں پر اکتفاء کر کے حدود سے تجاوز نہ کیا جانا۔

۶۔ عاجزی و انکساری، خشوع و خضوع، امید و خوف ملحوظ رکھنا۔

۷۔ صدق دل سے قبولیت کا یقین رکھنا اور پورے عزم سے گڑگڑا کر مانگنا

Marfat.com

۸۔ تین بار تکرارِ دعا کرتے ہوئے بلاتوقف التجا کرتے رہنا۔

۹۔ اللہ ﷻ کی حمد وثنا اور حضور نبی اکرم ﷺ پر صلاۃ وسلام سے دعا کی ابتدا و اختتام کرنا، اپنے گناہوں سے توبہ کرنا اور حقوق العباد کا خیال رکھنا

۱۰۔ حضورِ قلب، باطنی ادب، شائستگی اور پرہیز گاری کو دامن گیر رکھنا جیسا کہ سرکارِ دو عالم ﷺ سے مروی ہے: اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءَ عَبْدٍ مِنْ قَلْبٍ لَاہٍ.

یعنی اللہ ﷻ غافل وغیر متوجہ دل والے بندے کی دعا کا جواب نہیں دیتا۔

(احیاء علوم الدین جلد ۲ صفحہ ۴۰۷۔۴۰۳، مطبوعہ دار الخیر، بیروت، ۱۴۲۳ھ)

فضائل ذکر

(قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں)

ارشادات باری تعالیٰ:

☆ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا

''اے ایمان والو! تم اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو''۔(الاحزاب ۳۳:۴۱)

☆ وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ

''اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں''۔

(الاحزاب ۳۳:۳۵)

☆ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

''اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ''۔(انفال ۸:۴۵)

☆ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

''اور واقعی اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے''۔(العنکبوت ۲۹:۴۵)

☆ فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ

''سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا''۔(البقرۃ ۲:۱۵۲)

☆ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

''یہ وہ لوگ ہیں جو (سراپا نیاز بن کر) کھڑے اور (سراپا ادب بن کر) بیٹھے اور (ہجر میں تڑپتے ہوئے) اپنی کروٹوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں''۔(آل عمران ۳:۱۹۱)

Marfat.com

☆ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؀

''جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں، جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے''۔(الرعد ۱۳:۲۸)

احادیث نبویہ ﷺ:

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان روایت کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ، وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِیْ، فَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ، وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْهُ.

میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق رویہ رکھتا ہوں۔اور جب وہ مجھے یاد کرے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔اگر مجھے اس نے دل میں یاد کیا تو میں اس کا تنہا ذکر کرتا ہوں اور اگر اس نے مجھے کسی گروہ میں یاد کیا تو میں اسے اس سے بہتر جماعت میں یاد کرتا ہوں۔ (البخاری۔فتح الباری کتاب التوحید ۷۴۰۵۔مسلم کتاب الذکر ۲۶۷۵)

☆ سیدنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَصْبِحْ وَاَمْسِ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ بِذِكْرِ اللّٰهِ. تُصْبِحْ وَتُمْسِ وَلَيْسَ عَلَيْكَ خَطِيْئَةٌ.

اپنی زبان کو صبح و شام ذکر اللہ سے تر رکھو، تمہاری صبح و شام خطا سے پاک ہوگی۔

Marfat.com

☆ سیدنا مصطفیٰ کریم ﷺ کا فرمان مبارک ہے:

لَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالیٰ بِالْغَدَاۃِ وَالْعَشِیِّ اَفْضَلُ مِنْ حَطْمِ السُّیُوْفِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَمِنْ اَعْطَاءِ الْمَالِ سَحًّا۔

بیشک دن رات اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہنا اللہ کی راہ میں تیغ زنی اور مال کو پانی کی طرح بہانے سے بہتر ہے۔

(مسند امام احمد ۳/۷۵۔ الترمذی کتاب الدعوات ۳۳۷۶)

☆ وَیُرْوَی اَنَّ فِی الْجَنَّۃِ مَلَآئِکَۃٌ یَغْرُسُوْنَ الْاَشْجَارَ لِلذَّاکِرِیْنَ فَاِذَا فَتَرَ الذَّاکِرِ فَتَرَ الْمَلِکُ وَیَقُوْلُ فَتَرَ صَاحِبِیْ۔

مروی ہے کہ کچھ فرشتے جنت میں ذکر کرنے والوں کے لیے درخت لگانے پر مامور ہیں، جب ذاکر ذکر چھوڑ دیتا ہے تو فرشتے بھی درخت لگانے سے رک جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے ساتھی نے ذکر چھوڑ دیا ہے۔

Marfat.com

فضائل استغفار

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

☆ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ص وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰه.

''اور (یہ) ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے''۔ (آل عمران،۳:۱۳۵)

☆ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا.

اور (اے حبیب!) اگر وہ لوگ، جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے، آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول اللہ ﷺ بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ (النساء،۴:۶۴)

☆ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا.

''اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے، وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان پائے گا''۔ (النساء،۴:۱۱۰)

☆ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا.

''تو آپ (تشکراً) اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح فرمائیں اور (تواضعاً)

اس سے استغفار کریں، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا (اور مزید رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا) ہے''۔ (النصر ۱۱۰:۳)

☆ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ.

''اور رات کے پچھلے پہر (اٹھ کر) اللہ سے معافی مانگنے والے ہیں''۔ (آل عمران ۳:۱۷)

احادیث مبارکہ

☆ نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:

مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا، وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

جو شخص کثرت سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اس کے ہر غم اور تنگی کو دور فرما دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔ (مسند الامام احمد ۱/۲۴۸۔ ابوداؤد ۱۵۱۸۔ ابن ماجہ ۳۸۱۹)

☆ سرکار دو عالم ﷺ سے روایت ہے: وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً.

بخدا میں یقیناً دن میں ستر بار سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری۔ فتح الباری باب استغفار النبی ﷺ ۶۳۰۷)

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے: اِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِيْ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ.

میرے دل پر کبھی (غلبہ انوار سے) ابر چھا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ میں اللہ تعالیٰ سے لازماً روزانہ ۱۰۰ بار استغفار کرتا ہوں۔ (مسلم، کتاب الذکر، باب استحباب الاستغفار ۴۱، ۲۷۰۲)

Marfat.com

فضائل صلوٰۃ و سلام

بحضور خیرالانام سیّدنا محمد ﷺ

☆ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.

بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے (سب) فرشتے نبی مکرم ﷺ پر درود شریف بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود شریف اور خوب سلام بھیجا کرو"۔ (الاحزاب ۳۳:۵۶)

☆ ارشاد مصطفیٰ ﷺ ہے: "اِنَّهٗ جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: اَمَا تَرْضٰى يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ صَلَاةً وَّاحِدَةً اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا".

جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا یا محمد ﷺ کیا آپ اس پر راضی نہ ہونگے کہ آپ کا امتی آپ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اور میں اس پر دس مرتبہ اللہ کی رحمتیں بھیجوں۔ اور آپ پر ایک مرتبہ سلام پیش کرے اور میں اسے دس مرتبہ سلام پہنچاؤں۔

(النسائی، کتاب السہو، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ ۱۲۸۳۔ الداری، کتاب الرقاق، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ ۲۷۷۳)

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَاصَلَّ عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ.

Marfat.com

بندہ جب تک مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمھاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود شریف کم پڑھو یا زیادہ۔

☆ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: بِحَسْبِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْكَرَ عِنْدَهٗ فَلَا يُصَلِّيَ عَلَيَّ

کسی ایمان دار کے بخیل ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ اس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ بھیجے۔ (مسند الامام احمد ۱/۲۰۱، الترمذی کتاب الدعوات، باب قول النبی ﷺ،

"اَلْبَخِيْلُ الَّذِىْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ"

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ يُبَلِّغُوْنِيْ عَنْ اُمَّتِيَ السَّلَامَ

فرشتے زمین میں سیر کر رہے ہوتے ہیں اور میرے امتی کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ (النسائی، کتاب السہو، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ ۱۲۸۱۔ الدارمی، کتاب الرقاق، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ ۲۷۷۴)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِيْ وَمَعْنٰى رُوْحِيْ هُنَا سَمْعِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ.

جب کوئی شخص مجھے سلام کرتا ہے تو اس وقت اللہ کے حکم سے میری روح مجھ میں ہوتی ہے۔ اور اس (روح) کا معنی ہے کہ میں سنتا ہوں حتیٰ کہ اس کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔ (ابو داؤد، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور ۲۰۴۱)

Marfat.com

آداب ذکر

سلسلہ رفاعیہ کے بعض اکابرین و مشائخ کا معمول تھا کہ وہ ذکر کا آغاز کرتے ہوئے مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی تلاوت کر کے محفل کے حسن کو دوبالا کرتے:

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. (الرعد۱۳: ۲۸ ترجمہ صفحہ ۱۷ پر ملاحظہ فرمائیں)

اسی طرح درود پاک کی محفل کا آغاز کلام مجید کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ کی تلاوت سے کیا جاتا: (الرعد۱۳: ۲۸)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. (الاحزاب۳۳: ۵۶ ترجمہ صفحہ ۲۱)

ایسے ہی استغفار شریف کے ورد مبارک کو شروع کرنے سے پیشتر حسب معمول درج ذیل آیت کریمہ کی تلاوت کی جاتی:

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا.

اور (اے حبیب!) اگر وہ لوگ، جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے، آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول اللہ ﷺ بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرتے تو وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ (النساء۴: ۶۴)

حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

(512-578ھ)

بانیٔ سلسلہ عالیہ رفاعیہ

مختصر حالات

عالم ربانی، واقف اسرار یزدانی، سید العارفین، آفتاب شریعت وطریقت امام حقیقت ومعرفت حضرت ابو العباس محی الدین سید نا احمد کبیر الرفاعی الحسینی الشافعیؒ بلا شک وشبہ ان نفوس قدسیہ کے قافلہ کے سالار ہیں جو اللہ تعالیٰ کی معرفت و پہچان کی سعادت حاصل کر کے اپنے آپ کو ہمہ وقت مخلوق خدا کی خدمت کے لیے وقف کیے ہوتے ہیں، جو بھی خوش نصیب ان کی نگاہ دور بین اور صحبت صالح سے فیضیاب ہوتا ہے اس کا تعلق وہ اپنے خالق و مالک حقیقی کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ان کی مجلس میں بیٹھنے والا خوش بخت اللہ ﷻ کی بندگی ومحبت اور رسول اکرم ﷺ کی الفت واطاعت کی چاشنی سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔

اللہ رب العزت کے ان پاکباز بندوں کے فیضان نظر سے لاکھوں مردہ دلوں کو زندگی نصیب ہوتی ہے۔مالکِ کائنات کے یہی معدودے چند دیدہ ور بندے خلق خدا کو گمراہی کے گڑھوں سے نکال کر راہِ حق پر گامزن کرتے ہیں۔

ولادت باسعادت:

آپ رحمۃ اللہ علیہ ۱۵ رجب المرجب ۵۱۲ ھ کو عراق کے مشہور شہر واسط کے نواحی مقام حسن میں پیدا ہوئے۔واسط شہر کو حجاج بن یوسف ثقفی نے ۸۰ھ میں آباد کیا تھا۔

Marfat.com

نام ونسب:

آپ کا اسم گرامی سیّد احمد کبیر، کنیت ابوالعباس اور محی الدین لقب تھا۔ آپ کے آباؤ اجداد میں ایک بزرگ کا نام رفاعہ تھا، جن کی وجہ سے آپ رفاعی کہلائے۔ نواسہ رسول ﷺ، سیّد الشہداء سیّدنا امام عالی مقام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے نسباً حسینی کہلائے۔ اور مسائل فقہیہ میں آپ سیّدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد کی حیثیت سے شافعی کہلائے۔ آپ کا سلسلہ نسب ۱۸ واسطوں سے حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ جو یوں بیان کیا گیا ہے:

حضرت سیّد احمد کبیر رفاعیؒ بن السید سلطان علی بن السیّد یحیٰ (نقیب بصرہ) بن السیّد ثابت بن السیّد الحازم علی ابو الفوارس بن السیّد احمد بن السیّد علی بن السیّد الحسن رفاعہ الہاشمی المکی اشبیلی بن السید مہدی بن السیّد حسین ابوالقاسم محمد بن السیّد حسن موسیٰ رئیس بغداد بن السید حسین رضیٰ بن السیّد احمد اکبر بن السیّد موسیٰ ثانی (جن کو ابوسبحہ اور ابو یحیٰ بھی کہا جاتا ہے) بن السیّد ابراہیم مرتضٰی بن السیّد امام موسیٰ کاظم بن السیّد امام جعفر صادق بن السیّد امام محمد باقر بن السیّد امام زین العابدین علی اصغر بن السیّد امام حسین شہید کربلا بن السیّد امیر المؤمنین امام علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہم۔

بشارت قبل از ولادت منجانب نبی مکرم ﷺ:

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ کی ولادت سے چالیس دن قبل ہی حضور اکرم ﷺ نے آپ کے ماموں، ولی کامل حضرت شیخ منصور بطائحیؒ کو آپ کی

Marfat.com

پیدائش کی خوشخبری سناتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اے منصور! چالیس دن کے بعد تیری بہن کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا، اس کا نام احمد رکھنا۔ وہ اولیائے کرام میں ایسا ہی سردار ہوگا جس طرح میں انبیاء علیہم السلام کا سردار ہوں اور جب وہ بڑا ہو جائے تو حصول علم کے لیے اسے شیخ علی واسطی کے پاس بھیج دینا اور اس کی تربیت سے غافل نہ ہونا۔''

اس بشارت کے مطابق آپ مقام حسن میں پیدا ہوئے وہیں اپنے والدین کے زیر سایہ رہے۔ جب آپ کی عمر سات سال تھی تو آپ کے شفیق والد محترم السیّد علیؒ نے بغداد شریف میں داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔

ظاہری علوم:

والد محترم کے وصال کے بعد آپ کے آبائی شہر میں تعلیم و تربیت کا کوئی انتظام نہ تھا۔ اس لئے آپ کے ماموں حضرت شیخ منصور بطائحی رحمۃ اللہ علیہ نے آپکی والدہ رحمۃ اللہ علیہا سمیت آپکو اپنے پاس بلا لیا اور تاجدار کونین ﷺ کی ہدایت کے مطابق تعلیم و تربیت کی طرف بھرپور توجہ فرمائی۔

آپؒ نے حفظ قرآن کریم مقام حسن میں شیخ عبدالسمیع حربونیؒ سے کیا، پھر آپؒ کے ماموں شیخ منصور بطائحیؒ نے سرکار مدینہ ﷺ کی ہدایت کے مطابق آپؒ کو شیخ ابوالفضل علی قاری واسطیؒ کی خدمت میں حصول علم کے لیے بھیج دیا۔ شیخ واسطیؒ نے آپؒ کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ فرمائی۔ بیس سال کی عمر میں آپؒ نے تمام علوم عقلیہ و نقلیہ بشمول تفسیر، حدیث، فقہ، معانی، ادب، منطق، فلسفہ سمیت مروجہ علوم کی تکمیل فرمائی۔ حضرت شیخ علی واسطیؒ نے آپؒ کو حدیث

Marfat.com

شریف اور تکمیل علوم کی سند و اجازت مرحمت فرمائی۔

تکمیل علوم باطنیہ:

حصول علوم دینیہ کے بعد آپؒ نے درس و تدریس کا سلسلہ شروع فرمایا اور ساتھ ہی اپنے ماموں شیخ منصور بطائحیؒ سے علوم باطنیہ کے سلوک و اسباق شروع فرمائے۔ اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے بہت جلد آپؒ نے نادیدہ اسرار و رموز کے علوم میں بھی کمال حاصل کیا۔ ظاہری و باطنی علوم کی تکمیل کے بعد آپؒ کی اعلیٰ صلاحیتوں کی شہرت سن کر مخلوق خدا حصول علم و معرفت کے لیے آپؒ کی طرف متوجہ ہوئی اور وقت کے نامور علماء و فضلاء آپؒ کے درس میں شریک ہو کر فیضیاب ہونے لگے۔

شیخ منصور بطائحیؒ کا وصال ۵۴۰ھ میں خانقاہ ام عبیدہ میں ہوا۔ وصال سے ایک سال پہلے شیخ بطائحیؒ نے حضرت سیدنا امام احمد کبیر رفاعیؒ کو خرقۂ خلافت و سجادگی سے نوازا۔ اس وقت آپؒ کی عمر شریف ۲۸ سال تھی۔ ماموں جان کے وصال کے بعد آپؒ کے علم و معرفت اور زہد و تقویٰ کی شہرت اس قدر بڑھی کہ لوگ دور دراز سے حصول رشد و ہدایت کے لئے آپؒ کی خدمت میں حاضری دیتے اور گوہر مراد سے اپنا دامن بھرتے۔

سیرت و اخلاق:

آپؒ کے اخلاق و عادات میں حضور سید عالم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کی مکمل جھلک نظر آتی تھی۔ عجز و انکساری اور تواضع آپؒ کی شخصیت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ آپؒ فرمایا کرتے تھے "میں نے سلوک و معرفت کے سب طریقوں میں

Marfat.com

تواضع وانکساری سے بہتر کوئی طریقہ نہ دیکھا۔ اس لئے میں نے اسے پسند کیا ہے۔" آپؒ کی ساری زندگی رسول کریم ﷺ کی محبت، الفت اور آپ ﷺ کی سنت مطہرہ کی اتباع وپابندی میں گزری، اسی کی تلقین آپؒ اپنے فقراء، خدام وسالکین کو فرمایا کرتے تھے۔ خلاف شریعت کاموں سے نہ صرف نفرت وبیزاری کا اظہار فرماتے بلکہ ان کے خلاف علَم جہاد بلند فرماتے تھے۔ لباس وطعام میں سادگی، دنیاوی تکلفات اور سامان تعیش سے پرہیز فرماتے۔ بیواؤں، یتیموں، مسکینوں اور عمر رسیدہ لوگوں کی خدمت آپؒ کا معمول تھا۔ مریضوں کی عیادت، علاج معالجہ اور ان کا خیال رکھنا، نیز سڑک پر اندھوں، کمزوروں کا انتظار کرنا اور ان کو منزل مقصود تک پہنچانا، مسجد میں خود جھاڑو دینا اور جانوروں کی دیکھ بھال آپؒ کی سیرت کے روشن پہلو ہیں۔

عمر شریف کے آخری حصہ میں آپؒ سے سلوک ومعرفت حاصل کرنے والے عقیدت مند مریدوں کا کوئی شمار نہ تھا۔ شیخ ابن مہذب نے اپنی کتاب عجائب واسطہ میں لکھا ہے: "آپؒ کے خلفاء کی تعداد اسی ہزار سے زیادہ تھی۔ عراق کا کوئی شہر ایسا نہ تھا جہاں آپؒ کے خلفاء موجود نہ ہوں"۔

سعادت دست بوسی حبیب مکرم ﷺ :

یہ حقیقت ہے کہ بارگاہ خداوندی سے جو مقام ومرتبہ آپؒ کو عطا کیا گیا وہ کسی دوسرے کو میسر نہ آیا۔ آپؒ سے بہت سی کرامات صادر ہوئیں، جن سے آپؒ کے علوم، مرتبہ اور قرب الٰہی کا پتہ چلتا ہے۔ ایک نہایت ہی اہم کرامت حضرت سیدنا رسول کریم ﷺ کے دست مبارک کو بوسہ دینے کا مشہور واقعہ ہے جو

Marfat.com

اس طرح منقول ہے:

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ ۵۵۵ھ میں جب زیارت بیت اللہ شریف کو گئے تو حضور سرور عالم ﷺ کے روضۂ اقدس کی زیارت کے لئے بھی حاضر ہوئے۔ گنبدِ خضراء کے قریب پہنچ کر آپ رضی اللہ عنہ نے باآواز بلند کہا ''السلام علیکم یا جدی'' تو فوراً روضۂ اطہر سے آواز آئی ''وعلیکم السلام یا ولدی'' اس مبارک ندا کو سن کر آپؒ پر وجد طاری ہو گیا۔ آپؒ کے علاوہ جتنے آدمی وہاں پر موجود تھے، سب نے اس مبارک آواز کو سنا تھوڑی دیر بعد آپؒ نے بحالت گریہ یہ دو شعر پڑھے۔

فِيْ حَالَةِ الْبُعْدِ رُوْحِيْ كُنْتُ اُرْسِلُهَا

جدائی اور دوری کی حالت میں، میں اپنی روح کو روضہ اطہر پر بھیجتا تھا

تُقَبِّلُ الْاَرْضَ عَنِّيْ وَهِيَ نَائِبَتِيْ

تاکہ وہ میری طرف سے آپ ﷺ کی آستانہ بوسی کا شرف حاصل کر لے

وَهٰذِهٖ دَوْلَةُ الْاَشْبَاحِ قَدْ حَضَرَتْ

اب جب یہ دولت دیدار مجھے نصیب ہوئی

فَامْدُدْ يَمِيْنَكَ كَيْ تَحْظٰى بِهَا شَفَتِيْ

آپ (یا رسول اللہ ﷺ) اپنا دست مبارک جلوہ افروز فرمایئے تاکہ میں اسے بوسہ دے کر سعادت شرف و عزت حاصل کروں۔

اسی وقت روضۂ انور سے دست مبارک نمودار ہوا اور آپؒ نے اس کو بوسہ دیا۔ اس وقت روضۂ اقدس پر ۷۰ ہزار (مختلف روایات کے مطابق ۹۰ ہزار اور

Marfat.com

۵۰ ہزار) عاشقان مصطفیٰ کریم ﷺ موجود تھے، جنہوں نے اس واقعہ کو دیکھا اور حضور سید عالم ﷺ کے دست اقدس کی زیارت سے مشرف ہوئے۔اس وقت وہاں سرتاج اولیاء محبوب سبحانی، قطب ربانی، شہباز لامکانی میراں محی الدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، شیخ عدی بن مسافر امویؒ اور شیخ عبدالرزاق حسینی واسطیؒ جیسے جلیل القدر اولیائے کرام بھی موجود تھے۔اس واقع کو کثرت سے علماء ومشائخ نے بیان فرمایا ہے۔

زہد وقناعت:

آپؒ کا زہد بے مثال تھا۔لوگ دور دراز سے آپؒ کی خدمت میں تحائف بھیجتے۔آپؒ نے کبھی کل کے لئے مال جمع نہ کیا۔بلکہ اس وقت تک چین سے نہ بیٹھتے جب تک آپؒ کے پاس آئے ہوئے تحائف حاجت مندوں، مسکینوں، ضعیفوں وغیرہ میں تقسیم نہ ہو جاتے۔دنیاوی تکلفات اور سامان تعیش سے آپؒ کو حد درجہ نفرت تھی۔موسم گرما ہو یا سرما دو جوڑوں سے زیادہ آپؒ کے پاس کپڑے نہ ہوتے، آپؒ نے قناعت اور صبر وشکر کے دامن کو مضبوطی سے تھاما اور اپنی ساری پونجی حاجتمندوں کی خدمت میں لگادی۔آخرت کی تیاری اس طرح فرمائی کہ دنیا کسی طور پر بھی آپؒ کو اپنی جانب متوجہ نہ کر سکی۔

وصال مبارک:

آپؒ کے وصال کا ظاہری سبب آپکے اپنے ہی چند اشعار کا سماع تھا، جنہیں شیخ عبدالغنی بن نقطہؒ سنا رہے تھے۔ان اشعار کو سن کر آپؒ پر وجد کی کیفیت طاری ہوگئی۔اشعار کے مضامین کا آپؒ پر اتنا گہرا اثر ہوا کہ طبیعت اچانک ناساز ہوگئی

Marfat.com

اور یوں یہ مرض آپ کا مرض الوصال ثابت ہوا۔ جمعرات کے دن ظہر کے وقت جمادی الاولی ۵۷۸ھ چھیاسٹھ (۶۶) سال اور چھ ماہ کی عمر میں شریعت وطریقت کا یہ آفتاب خانقاہ ام عبیدہ میں پردہ پوش ہوگیا۔ آپؒ کا آخری کلام "اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَ نَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ" تھا۔

آپؒ کے وصال کی خبر فوراً ہی ہر طرف پھیل گئی۔ لوگوں کی کثیر جماعت آخری زیارت اور نماز جنازہ کے لئے پروانہ وار جمع ہوگئی۔ آپؒ کی نماز جنازہ میں تقریباً نولاکھ کا مجمع تھا۔ اور نماز جنازہ کے بعد آپؒ کے جسد اطہر کو خانقاہ ام عبیدہ ہی میں سپردِ خاک کیا گیا۔ (ام عبیدہ بغداد سے چارسو کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ خلافت بنوامیہ کے دوران عراق کا دارلخلافہ تھا، اس شہر کو 'منطقہ الرفاعی' بھی کہا جاتا ہے)۔

تصانیف:

آپؒ کی متعدد تصانیف وتالیفات کا تذکرہ ملتا ہے جن میں سے چند ایک کے اردو تراجم بھی میسر ہیں مثلاً تفسیر سورۃ الفاتحہ، برھان المؤید (مترجم ظفر احمد عثمانی اور ڈاکٹر سدیدی)، حالۃ اھل الحقیقہ مع اللّٰہ (مترجم ظفر احمد عثمانی) اَلْحِکَمُ الرِّفَاعیہ (مترجم ڈاکٹر قاری عطاء اللہ)۔ آپؒ کی سوانح حیات پر مؤلفات میں سے "قَلَادَۃُ الْجَوَاھِر" از السید ابن الھدی الصیادی اور "اَلْاِمَام الرِّفَاعِیُ طَرِیْقَتُہٗ وَ کَرَامَاتُہٗ" از الشیخ السید یوسف السید ھاشم الرفاعی الحسینی قابل ذکر ہیں۔

Marfat.com

پیر طریقت فضیلۃ الشیخ
حضرت السیّد یوسف السیّد ہاشم الرفاعی الحسینی (دامت برکاتہ العالیہ)
سجادہ نشین سلسلہ عالیہ رفاعیہ

تعارف

عالم اسلام کے عظیم المرتبت، جلیل القدر، معروف سکالر، پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت صاحب الفضیلۃ والارشاد، العلامۃ الفہامہ، نابغۃ العصر، ابو یعقوب السید یوسف السید ہاشم الرفاعی الحسینی المعروف باباجی (دامت برکاتہ العالیہ) کی ولادت باسعادت ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۲ء میں کویتی سادات رفاعیہ کے گھر میں ہوئی۔ نسبی اعتبار سے آپ خانوادۂ اہل بیت اطہار اور آل رسول ﷺ ہیں۔ اسی طرح طریقت وتصوف میں بھی اپنے جد امجد، بانی سلسلۂ عالیہ رفاعیہ، قطب الاقطاب، عالم ربانی، سید العارفین، فنافی اللہ والرسول حضرت السیّد احمد کبیر الرفاعی الحسینیؒ کے سجادہ نشین اور صاحب دعوت وارشاد ہیں۔ آپ حضور نبی اکرم ﷺ سے منقول مقاصد شرعیہ، تعلیمِ کتاب وحکمت اور تزکیۂ نفس کے علمبردار ہیں۔

فلاحی خدمات:

کویت، شام اور مصر کے جید علمائے کرام سے شرعی اور عصری علوم کی تکمیل کے بعد آپ نے ذکر وفکر اور خشیت الٰہی کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو خدمتِ خلق اور ملتِ اسلامیہ کی فلاح و بہبود اور سر بلندی کے لیے وقف کیا ہوا ہے۔

آزادی کویت کے بعد ۱۹۶۳ء میں قائم کردہ ملک کی پہلی سیاسی جماعت کے سیکرٹری جنرل، بلدیہ کے سربراہ اور ۱۹۶۳ء تا ۱۹۷۴ء کویتی پارلیمنٹ کے رکن

Marfat.com

منتخب ہوئے۔

مملکت کویت کی مختلف وزارتوں بشمول مواصلات (ڈاک، بجلی، ٹیلیفون) داخلہ، کابینہ اور پارلیمانی امور کے قلمدان سنبھال کر اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہوئے۔ مختلف بین الاقوامی سربراہی کانفرنسوں میں کویت کے نمائندہ وزیر کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

پارلیمنٹ کی رکنیت اور وزارت کے دوران آپ نے شراب پر پابندی اور تعلیمی اداروں میں مخلوط تعلیم کے خاتمہ کے قوانین منظور کروائے۔ سابق وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو اور دیگر زعماء ممالک اسلامیہ کو بھی اسلامی اقدار کے فروغ کیلئے قیمتی مشورے دیتے رہے۔ آپ نہ صرف مسلمانوں کی دینی اور روحانی رہنمائی فرما رہے ہیں بلکہ مسلم قیادت کے سامنے حق گوئی کے ساتھ اَمْــــرْ بِـالْـمَـعْـرُوْف وَ نَہِی عَنِ الْمُنْکَرْ کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں۔

پاکستان میں شراب کی بندش، جمعۃ المبارک کی چھٹی اور چند برس بیشتر حکومت سعودیہ کی طرف سے رمضان شریف کے علاوہ بھی مسجد نبوی شریف کو دن رات کھولے رکھنے جیسے اہم فیصلوں میں بھی آپ کی مسلسل کاوشیں شامل رہیں۔

مکہ مکرمہ میں قائم شدہ مؤتمر عالم اسلامی کی پاکستان شاخ کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن، نائب صدر اور مسلم اقلیتوں کی کمیٹی کے منتخب صدر رہے۔

قاہرہ کی مجلس اعلیٰ برائے امور اسلامیہ کے رکن ہیں، قاہرہ (مصر) اور لاہور (پاکستان) میں قائم بین الاقوامی تنظیم عالمی اتحاد برائے دعوت وتبلیغ کے صدر ہیں۔

ورلڈ اسلامک مشن (الدعوۃ الاسلامیۃ العالمیۃ) میں تمام عالم عرب کی نمائندگی کرتے ہوئے نائب صدارت کے عہدہ پر سرفراز ہیں۔

Marfat.com

قدیم وجدید، دینی و دنیاوی علوم کے عالمی تقاضوں کے پیش نظر ۱۹۷۳ء میں جامعۃ الازہر کی نہج پر معہد الایمان الشرعی کے نام سے کویت میں معیاری درس گاہ قائم کی۔ اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے یہ ادارہ امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا مقابلہ کرنے کے لیے نئی نسل کی پروقار تربیت کر رہا ہے۔

تقریباً نصف صدی سے آپ عالم اسلام اور بلادِ عرب کی مختلف بین الاقوامی تنظیمات کے رکن کے طور پر اتحاد ملتِ اسلامیہ کی ترجمانی کر رہے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی دور رس سیاسی اور سفارتی بصیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملت اسلامیہ کی خدمت اور روحانی تربیت کا مشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔

فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی نے نہ صرف اپنی زندگی کا بیشتر حصہ امت مسلمہ میں اتحاد کی کاوشوں میں وقف کر رکھا ہے بلکہ اپنے فقراء واحباب کو بھی یہی تلقین فرماتے ہیں کہ عالم اسلام کے اتحاد کو قائم و دائم رکھنے اور ملت اسلامیہ کو پارہ پارہ ہونے سے بچانے کے لیے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔

بحیثیت مسند نشین سلسلہ عالیہ رفاعیہ اور عظیم مبلغ و مفکر عالم اسلام حضرت الشیخ السید یوسف الرفاعی اپنے اسلاف کی روحانی امانتوں کے امین ہیں۔ آپ نہ صرف شریعت وطریقت اور احیاء وتجدید دین میں مشعل راہ ہیں بلکہ بین الاقوامی امور میں بھی منفرد مقام رکھتے ہیں۔ خداوند کریم نے ذہانت وفراست، بصیرت ووجدان، اولوالعزمی وبلند حوصلگی، دوراندیشی اور وسعت نظری جیسی خداداد صلاحیتیں آپ کو ودیعت کی ہیں۔

باطنی حسن اور قلبی لطافت کے مبارک آثار کی آئینہ داری کے ساتھ ساتھ آپ کی ہمہ گیر شخصیت میں بیک وقت بے شمار ایسے اوصاف نظر آتے ہیں جو عام

Marfat.com

طور پر کسی ایک شخص کی زندگی میں شاذ و نادر ہی پائے جاتے ہوں۔ آپ صوفیانہ اطوار، عالمانہ وقار، قائدانہ کردار کے حامل، علماء کے قدردان، علم و فضل میں یکتا اور فکر و دانش میں بے مثال ہیں۔ آپ نہایت معاملہ فہم، خوش اخلاق، حلیم الطبع اور وجیہہ شخصیت کے مالک ہیں۔

آپ کا دل پوری امت مسلمہ کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ عالم اسلام کے زوال پر آپ دل گرفتہ رہتے ہیں اور ملتِ اسلامیہ کی سربلندی جیسے مشکل مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے ہمیشہ تگ و دو میں رہتے ہیں۔

سلسلہ رفاعیہ میں آپ کے مریدین صرف کویت اور عالم عرب و اسلام میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے کم و بیش تمام ممالک تک پھیلے ہوئے ہیں۔ کویت میں اپنے آستانے کے علاوہ مختلف ممالک کے تبلیغی دوروں کے دوران جذبۂ خدمت خلق کے تحت مستحق تعلیمی اداروں اور مساجد کی ہر ممکنہ معاونت کرتے ہیں۔

مؤسسة الرفاعيه الخيريه Rifai Charitable Foundation کے نام سے ایک رفاہی ادارے کی وساطت سے خدمت خلق کیلئے کوشاں ہیں۔ بنگلہ دیش کے پسماندہ مسلمانوں کی امداد کیلئے الجمعية الكويتية نامی فلاحی تنظیم کے ذریعہ سے آپ نے متعدد مساجد، مدارس اور شفاخانے قائم کیے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ کو دینی و دنیاوی علوم میں خاص مقام حاصل ہے۔ اس کا مشاہدہ آپ کی مختلف تصانیف میں بھی ہوتا ہے۔

عصر حاضر کے دنیائے عرب و عجم کے معروف علماء و مشائخ عظام اس بات پر متفق ہیں کہ آپ کی تحریر میں اس قدر جاذبیت اور اثر انگیزی ہے کہ پڑھنے والا نہ صرف اس مسئلے کی تہہ تک پہنچ جاتا ہے بلکہ وجدان و معرفت کی وہ منازل بھی عبور کر

Marfat.com

لیتا ہے جس کی شاہی و سربراہی رحمتِ کائنات، فخرِ موجودات، احمد مجتبیٰ، حبیبِ کبریا حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کے خصوصی انعام و اکرام اور فیض نگاہ سے انہیں عطا کی گئی ہے۔

آپ کی تصانیف میں سے چند ایک کا تذکرہ بطور حوالہ پیش ہے:

۱۔ "اَدِلَّۃ اَھْلِ السُّنَّۃ وَالْجَمَاعَۃ": دوسرا مفصل نام "اَلرَّدُّ الْمُحْکَمُ الْمُنِیْع عَلٰی مُنْکَرَاتِ وَشُبُھَاتِ اِبْنِ مَنِیْع":

اس کتاب کا اردو ترجمہ "اسلامی عقائد" کے نام سے علامہ عبدالحکیم شرف قادریؒ نے کیا ہے۔ مصنف نے بعض اسلامی عقائد و معمولات پر بہترین اسلوب میں محققانہ تبصرہ کیا ہے اور عالم اسلام کی غالب اکثریت اہل سنت والجماعت کا مسلک و عقیدہ بیان فرما کر مخالفین کے اعتراضات و شبہات کا رد کر کے قرآن و سنت سے دلائل کے ساتھ تسلی بخش جواب دیا ہے۔

۲. "الصُّوْفِیَّہ وَالتَّصَوُّفُ فِیْ ضَوْءِ الْکِتَاب وَالسُّنَّۃ":

اس کا بھی اردو ترجمہ "صوفیہ اور تصوف قرآن و سنت کی روشنی میں" کے عنوان سے مولانا نورالحق رحمانی اور سید مصطفیٰ رفائی جیلانی نے کیا ہے۔ اس موضوع پر سیر حاصل بحث کا ایک قابل توجہ پہلو یہ بھی ہے کہ تصوفِ اسلامی صرف مسلمانوں کی تعلیم و تربیت اور تزکیۂ نفس پر ہی زور نہیں دیتا بلکہ صوفی غیر مسلم معاشرے میں بھی اپنے حسنِ کردار کے ذریعے دعوت و تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔

۳۔ "اَلنَّصِیْحَۃ لِلْعُلَمَاءِ النَّجد":

اس کتاب کا بھی اردو ترجمہ، "علمائے نجد کے نام اہم پیغام" کے عنوان سے ابوعثمان قادری نے کیا ہے جب کہ مقدمہ صاحبزادہ مفتی محمد محب اللہ نوری نے تحریر

Marfat.com

کیا ہے۔ اس میں ایک طرف علمی و روحانی فکر پیدا کرنے کی سعی کی گئی ہے تو دوسری جانب مذہبی انتہا پسندی کے خلاف مدلّل تحریک کا آغاز کیا گیا ہے۔

۴۔ ''رِسَالَۃٌ فِیْ اَدِلَّۃِ الْقُنُوْتِ فِیْ صَلَاۃِ الْفَجْرِ''

یعنی نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کا جواز اور دلائل۔

۵۔ ''خَوَاطِرُ فِی السِّیَاسَۃِ وَالْمُجْتَمِعِ''

یعنی ''افکار سیاست و معاشرت کے مطابق غیر مسلم ممالک میں مکین مسلمان اقلیتوں کے حقوق کی ضرورت'' جیسے موجودہ مسائل کی طرف قارئین کی توجہ مبذول فرما کر اہل دانش کو دعوت فکر و عمل دی گئی ہے۔

۶۔ حَیَاۃُ الرِّفَاعِی الْکَبِیْرِ (ترجمہ کاملہ)

اس کتاب میں بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ حضرت سیدنا احمد کبیر الرفاعی الحسینیؒ کے حالات زندگی بیان کیے گئے ہیں۔

۷۔ اَلْاَزْمِنَۃُ الدُّسْتُوْرِیَۃُ الْاُوْلٰی فِی الْبَرْلِمَانِ الْکُوَیْتِی ۱۹۶۴ء

اس کتاب میں کویت کی پارلیمنٹ میں آئینی ادوار پر بحث کی گئی ہے۔

۸۔ مَسَائِلُ کَثُرَ حَوْلَھَا: اَلنِّقَاشُ وَالْجَدَلُ خِلَافُ بَیْنَ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْوَھَابِیَّۃِ

اس کتابچے میں حضرت باباجی مدظلہ نے الشیخ زین بن سمیط کے ساتھ مل کر اہل سنت اور فرقہ وہابیہ کے درمیان اختلافی مسائل پر مدلّل بحث کی ہے۔

Marfat.com

اذکار الٰہی

(تسبیحات،حمد وثناء،
استغفار اور درود و شریف)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبۡحَانَ اللّٰہِ

سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِلۡءَ الۡمِیۡزَانِ، سَبۡحَانَ اللّٰہِ مُنۡتَھٰی عِلۡمَ الرَّحۡمٰنِ،
سُبۡحَانَ اللّٰہِ مَبۡلَغَ الرِّضَا،سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ النِّعَمِ
سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَخَلۡقِہٖ،سُبۡحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفۡسِہٖ،
سُبۡحَانَ اللّٰہِ زِنَةَعَرۡشِہٖ،سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ،
سُبۡحَانَ اللّٰہِ کُلَّمَاذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوۡنَ،
سُبۡحَانَ اللّٰہِ کُلَّمَا غَفَلَ عَنۡ ذِکۡرِہِ الۡغَافِلُوۡنَ۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَبْلَغَ الرِّضَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ النِّعَمِ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ .

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ الْمِيْزَانِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَبْلَغَ الرِّضَا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ النِّعَمِ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رِضَا نَفْسِهٖ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ .

Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِلْءَ الْمِیْزَانِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ مُنْتَھٰی عِلْمَ الرَّحْمٰنِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ مَبْلَغَ الرِّضَا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَالنِّعَمِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَخَلْقِہٖ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ رِضَا نَفْسِہٖ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ زِنَۃَعَرْشِہٖ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِدَادَکَلِمَاتِہٖ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ .

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ مِلْءَ الْمِیْزَانِ،اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ مُنْتَھٰی عِلْمَ الرَّحْمٰنِ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ مَبْلَغَ الرِّضَا،اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ عَدَدَ النِّعَمِ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ عَدَدَخَلْقِہٖ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رِضَا نَفْسِہٖ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ زِنَۃَ عَرْشِہٖ ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ کُلَّمَاذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مِلْءَ الْمِيْزَانِ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مَبْلَغَ الرِّضَا،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَدَدَ النِّعَمِ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَدَدَ خَلْقِهٖ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ رِضَا نَفْسِهٖ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ زِنَةَ عَرْشِهٖ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ .

Marfat.com

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُنْتَهٰى عِلْمِ الرَّحْمٰنِ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَبْلَغَ الرِّضَاء

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَالنِّعَمِ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ زِنَةَعَرْشِهٖ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كُلَّمَاذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ .

Marfat.com

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ مُنْتَهٰى عِلْمَ الرَّحْمٰنِ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ مَبْلَغَ الرِّضَا،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ النِّعَمِ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ رِضَانَفْسِهٖ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ،

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْءَ الْمِيْزَانِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْتَهٰى عِلْمَ الرَّحْمٰنِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَبْلَغَ الرِّضَا،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّعَمِ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رِضَا نَفْسِهٖ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِهٖ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ،

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ،

وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

نوٹ: یہ درود مبارک یمن کے ایک جلیل القدر شیخ سے منقول ہے جسے حضرت بابا جی السید یوسف الرفاعی مدظلہ نے اپنی مجالس ذکر میں اختیار فرمایا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِO

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِO اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُO اِھْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ Oصِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ O غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَاالضَّآلِّیْنَO(اٰمِیْن)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِO

الٓمّٓ O ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَارَیْبَ فِیْہِ ، ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ O اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ O وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآاُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ،وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ O اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَO (البقرۃ1:2تا5)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ،لَاتَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ ، مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ، یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ ، وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَاشَآءَ ، وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلَایَؤُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا،وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُO(البقرۃ2:255)

Marfat.com

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَانُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍمِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَيْکَ الْمَصِيْرُ O (3بار)

لَايُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَالَهَامَاكَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَ خْطَاْنَا، رَبَّنَاوَلَاتَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَاتُحَمِّلْنَا مَا لَاطَاقَةَ لَنَا بِهٖ ، وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا (3بار) اَنْتَ مَوْلٰـنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ O (البقرۃ2:285-286)

رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً، اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ O (اٰل عمران3:8)

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَاذُنُوْبَنَاوَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ O(اٰل عمران3:147)

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَ هُمْ اِیْمَا نًا وَ قَالُوْاحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ○ (7پارہ)

فَانْقَلَبُوْابِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ،وَاللّٰهُ ذُوفَضْلٍ عَظِیْمٍ ○ (ال عمران3:173-174)

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلاَفِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُوْلِی الْاَلْبَابِ○اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًاوَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً ،سُبْحٰنَکَ فَقِنَاعَذَابَ النَّارِ○(3پارہ)

رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَفَقَدْاَخْزَیْتَهٗ، وَمَالِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ○رَبَّنَآاِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْ بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا،رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّاسَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَامَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَامَاوَعَدْتَّنَاعَلٰی رُسُلِکَ وَلَاتُخْزِنَایَوْمَ الْقِیَامَةِ ،اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ○ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ(3پارہ) (ال عمران3:190 تا 195 کا حصہ)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِo

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ، ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ o هُوَالَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا ، وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ o وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ، يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَo (الانعام 6: 1تا 3)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ ،عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِo (3بار)(التوبہ9: 128-129)

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَاتَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُزِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ، وَلَاتُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَاوَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًاo (الکہف18: 28)

لَوْاَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِاللّٰهِ ، وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ oهُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ، عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، يُسَبِّحُ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُo (الحشر59: 21تا24)

Marfat.com

تکمیل ورد (۲۱): سابقہ سب آیات یا صرف سورہ فاتحہ،

آیۃ الکرسی اور آخر سورۃ بقرہ دو آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ، کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ o(3بار) لَایُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ، وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا (3بار) اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ o تلاوت کے بعد انفرادی یا اجتماعی صورت میں درج ذیل تسبیحات پڑھی جائیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (3بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ (3بار)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ (3بار)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَیْنَآ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (3بار)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّم (3بار)

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ (3بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ (3بار)

رَضِیْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیًّا (3بار)

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْخَیْرُ وَالشَّرُّ بِمَشِیْئَةِ اللّٰهِ (3بار)

آمَنَّا بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ تُبْنَا اِلَی اللّٰهِ بَاطِنًا وَّظَاهِرًا (3بار)

یَارَبَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَامْحُ الَّذِیْ کَانَ مِنَّا یَا اَللّٰهُ (3بار)

یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَمِتْنَا عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ (3بار)

یَاقَوِیُّ یَامَتِیْنُ اِکْفِنَا شَرَّ الظَّالِمِیْنَ (3بار)

اَصْلَحَ اللّٰهُ اَمْرَ الْمُسْلِمِیْنَ صَرَفَ اللّٰهُ شَرَّ الْمُؤْذِیْنَ (9 بار)

یَاعَلِیُّ یَاکَبِیْرُ یَاعَلِیْمُ یَاقَدِیْرُ یَاسَمِیْعُ یَابَصِیْرُ
یَا لَطِیْفُ یَاخَبِیْرُ (3بار)

يَافَارِجَ الْهَمِّ يَاكَاشِفَ الْغَمِّ يَامَنْ لِعَبْدِهٖ يَغْفِرُ وَيَرْحَمُ (3بار)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبَّ الْبَرَايَا اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ مِنَ الْخَطَايَا (4بار)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (50بار، اگر ہزار بار پڑھیں تو بہتر ہے)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ وَمَجَّدَ وَعَظَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُهْتَدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ (3بار)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ،سَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نُوْرُ اللّٰهِ عَلَيْهِ (10بار کم از کم)

ارشاد باری تعالیٰ: ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کے فرمان مبارک کا مفہوم ہے: لذات وشہوات کو مٹانے والی (موت) کے لیے بکثرت ذکر وفکر اور خشوع وخضوع کے ساتھ تیاری کرو۔ اللہ تعالیٰ مجھ پر اور آپ پر رحم فرمائے۔ کچھ دیر تفکر وتدبر کے لیے خاموشی اختیار کرنے کے بعد یہ دعا مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ آنِسْ وَحْشَتَنَا فِيْ قُبُوْرِنَا (3بار) پھر پڑھیں

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (الاخلاص۔3بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ (الفلق۔3بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○
(الناس۔3بار)

آخر میں دعا اور فاتحہ شریف کے ساتھ اختتام کریں۔

Marfat.com

مختصر ورد یومیہ برائے فقراء و مریدین رفاعیہ

☆ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ (100 بار)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ (100 بار)

(یا)

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ (100 بار)

☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (100 بار) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

☆ اَللّٰهُ (100 بار)

اختتاماً دعا حسب منشا

شب جمعہ کے اجتماعی ہفتہ وار ذکر مبارک میں کلمہ شریفہ لا الہ الا اللہ (100 بار) آخر میں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ﷺ اور اسم ذات اَللّٰہ ﷻ (۱۰۰بار) کھڑے ہو کر پڑھنے کے بعد دعا مانگی جائے۔

Marfat.com

حزب البرکات: اسماء باری تعالیٰ (13)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ الۡجَلِیۡلَةِ، وَبِذَاتِکَ الۡجَمِیۡلَةِ، وَبِیَدِ قُدۡرَتِکَ الطَّوِیۡلَةِ، وَبِمَظۡهَرِ مَعۡنٰی غَیۡبِکَ، وَبِبَاهِرِ حِکۡمَةِ قُدۡسِکَ وَبِدَقِیۡقَةِ عُنۡوَانِ عِلۡمِکَ، وَبِسِرِّکَ الَّذِیۡ لَا یَطَّلِعُ عَلَیۡهِ اَحَدٌ غَیۡرُکَ، وَ بِحَقَائِقِ اَسۡمَائِکَ کُلِّهَا مَا عَلِمۡتُ مِنۡهَا وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ .

یَا اَللّٰهُ، یَا رَحۡمٰنُ، یَا رَحِیۡمُ، یَا مَلِکُ، یَا قُدُّوۡسُ، یَا سَلَامُ، یَا مُؤۡمِنُ، یَا مُهَیۡمِنُ، یَا عَزِیۡزُ، یَا جَبَّارُ، یَا مُتَکَبِّرُ، یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ، یَا مُصَوِّرُ، یَا غَفَّارُ، یَا قَهَّارُ، یَا وَهَّابُ، یَا رَزَّاقُ، یَا فَتَّاحُ، یَا عَلِیۡمُ، یَا قَابِضُ، یَا بَاسِطُ، یَا خَافِضُ، یَا رَافِعُ، یَا مُعِزُّ، یَا مُذِلُّ، یَا سَمِیۡعُ، یَا بَصِیۡرُ، یَا حَکَمُ، یَا عَدۡلُ، یَا لَطِیۡفُ، یَا خَبِیۡرُ، یَا حَلِیۡمُ، یَا عَظِیۡمُ، یَا غَفُوۡرُ، یَا شَکُوۡرُ، یَا عَلِیُّ، یَا کَبِیۡرُ، یَا حَفِیۡظُ، یَا مُقِیۡتُ، یَا حَسِیۡبُ، یَا جَلِیۡلُ، یَا کَرِیۡمُ، یَا رَقِیۡبُ، یَا مُجِیۡبُ، یَا وَاسِعُ، یَا حَکِیۡمُ، یَا وَدُوۡدُ، یَا مَجِیۡدُ، یَا بَاعِثُ، یَا شَهِیۡدُ، یَا حَقُّ، یَا وَکِیۡلُ، یَا قَوِیُّ، یَا مَتِیۡنُ، یَا وَلِیُّ، یَا حَمِیۡدُ، یَا مُحۡصِی، یَا مُبۡدِئُ، یَا مُعِیۡدُ،

Marfat.com

یَامُحْیِی، یَا مُمِیْتُ ،یَا حَیُّ، یَاقَیُّوْمُ ، یَاوَاجِدُ، یَا مَاجِدُ، یَاوَاحِدُ،
یَااَحَدُ،یَا فَرْدُ، یَا صَمَدُ، یَاقَادِرُ، یَا مُقْتَدِرُ، یَامُقَدِّمُ، یَا مُؤَخِّرُ، یَااَوَّلُ،یَا
اٰخِرُ ، یَا ظَاھِرُ، یَابَاطِنُ، یَا وَالِیُ، یَامُتَعَالِیُ، یَا بَرُّ ، یَاتَوَّابُ،یَا مُنْتَقِمُ، یَا
عَفُوُّ،یَا رَؤُوْف، یَامَالِکَ الْمُلْکِ،یَاذَا لْجَلَالِ وَالْاِکْرَام، یَامُقْسِطُ،
یَاجَامِعُ، یَاغَنِیُّ، یَا مُغْنِی، یَا مُعْطِیُ، یَامَانِعُ، یَاضَارُّ،
یَا نَافِعُ،یَا نُوْرُ،یَا ھَادِیُ،یَابَدِیْعُ،یَا بَاقِیُ، یَاوَارِثُ، یَارَشِیْدُ،
یَا صَبُوْرُ ، یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ، وَاَنْتَ
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ،وَقَدْجِئْتُ بِذَنْبِیْ وَتَجَرَّدْتُ مِنْ عُذْرِیْ، فَسَامِحْنِیْ
وَاغْفِرْ ذُنُوْبِیْ،وَکَمِّلْ مَقَامَاتِیْ بِکَ فِی السِّرِّ وَالْجَھْرِ،وَجَمِّلْ فُؤَادِیْ بِعِنَا
یَتِکَ،وَاکْفِنِیْ بِفَضْلِکَ وَقِنِیْ شَرَّ اَعْدَائِیْ، وَتَوَفَّنِیْ مُؤْمِنًا اَنَا وَاَھْلِیْ،
وَ اِخْوَانِیْ وَوَالِدَیَّ،وَشَیْخِیْ وَمُقَرِّیْ، وَالْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ، وَاکْفِنِیْ شَرَّ
الْحَاسِدِیْنَ، وَشَرَّ عَدَاوَۃِ الْمُعَادِیْنَ وَارْفَعْ رُتْبَتِیْ،وَاغْنِنِیْ عَنْ خَلْقِکَ
وَاَرْضِ عَنِّیْ مَشَایِخِیْ، وَقَیِّدْ نِیْ لِخِدْمَتِھِمْ بِطَاعَتِکَ، وَصَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ
الَّذِیْ اخْتَرْتَہٗ مِنْ جَوْھَرِ خَلْقِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ا ، وَاَرْضَ بِحَقِّہٖ عَنْ اَبِیْ
بَکْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَعَلِیِّ وَعَنِ السِّتَّۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ الَّذِیْنَ بَایَعُوْہُ
تَحْتَ الشَّجَرَۃِ، وَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ عَنْ اُمِّھِمَا ، وَ عَنْ
اَتْبَاعِھِمْ اَجْمَعِیْنَ، وَعَنِ التَّابِعِیْنَ لِحِزْبِھِمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، وَاغْفِرْ لِیْ

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَيْ قَدِیْرٌ، وَاغْفِرْ لِاِخْوَانِنَا فِیْ طَرِیْقِنَا وَ لِلْاٰخِذِیْنَ مِنْھُمْ، وَ الْمُقَلِّدِیْنَ عَنْھُمْ ،وَاغْفِرْ لِاَصْحَابِ کُلِّ طَرِیْقَةٍ وَمَنْھَجٍ، وَعَطِّفْ عَلَیْنَا قُلُوْبَ اَوْلِیَائِکَ وَاَحْبَابِکَ ، وَاغْفِرْلَھُمْ بِفَضْلِکَ،وَاَیِّدْ وَلِیَّ اَمْرِنَا بِالنَّصْرِ وَسَلِّکْهُ فِیْ سَبِیْلِ الشَّرِیْعَةِ فِیْ کُلِّ اَمْرٍ، وَجَازِهٗ عَلٰی حِفْظِ الدِّیْنِ الْمُحَمَّدِیِّ بِالْعِزِّ، وَاشْغَلِ النَّاسَ لَهٗ بِدُعَاءِ الْخَیْرِ،وَمَیِّلْ قُلُوْبَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍا اَجْمَعِیْنَ، لِسَیْرِنَا وَطَرِیْقِنَا، وَقُدْنَا وَ اِیَّاھُمْ اِلٰی تَقْوَاکَ بِحَبْلِ عَطْفِکَ، وَھَیِّءْ لَنَا آمَالَنَا بِالْخَیْرِ وَالْاِقْبَالِ،وَاکْفِنَا ھَمَّ زَمَانِنَا ھٰذَا وَصُرُوْفَ غَمِّهٖ وَبِدَعِهٖ وَاغْفِرْ بِفَضْلِکَ الْعَمِیْمِ لِکَافَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ.

وَصَلِّ وَسَلِّمْ بِجَلَالِکَ وَجَمَالِکَ عَلٰی جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی آلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ،وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اَللّٰھُمَّ اَمِتْنَاوَاَحْیِنَا عَلٰی حَقِیْقَةِ

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ (25 بار پڑھیں اور پھر کہیں) لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ا ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ ، وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ٥

اس ورد مبارک کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرف قبولیت کیلئے پیش کیا جائے

Marfat.com

اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃً وتحفۃً سید الانبیاء والمرسلین نبیٔ اکرم حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے تمام حضرات انبیائے کرام، صدیقین، شہداء و صالحین، بالخصوص اہل بیت عظام ،ازواج مطہرات امہات المومنین،صحابہ کرام، مشائخ کبار سلسلہ عالیہ رفاعیہ ودیگر اکابرین طریقت وسلاسل کی ارواح مبارکہ کو پہنچے۔اس کے ساتھ قبولیت دعا، رد قضا ،کامیابیٔ امور و اصلاح قلوب اور امت مسلمہ کی مغفرت وسلامتی کیلیے اللہ تعالیٰ سے مناجات کر کے سورۃ فاتحہ تلاوت کریں اور اختتام میں پڑھیں۔

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ o وَسَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ o
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ o

Marfat.com

حِزبُ مُبارَک (۱۵)

دعا بعد از تلاوت سورۃ الواقعہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الۡعِزِّ مِنۡ عَرۡشِکَ وَبِمُنۡتَهَى الرَّحۡمَةِ مِنۡ کِتَابِکَ، وَبِاسۡمِکَ الۡعَظِيۡمِ وَبِاسۡمِکَ الۡاَعۡلٰى، وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ الَّتِىۡ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، وَبِاِشۡرَاقِ وَجۡهِکَ اَنۡ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ، وَاَنۡ تُعۡطِيَنِىۡ رِزۡقًا حَلَالًا طَيِّبًا، يَا طَالِبًا غَيۡرَ مَطۡلُوۡبٍ، وَيَا غَالِبًا غَيۡرَ مَغۡلُوۡبٍ، يَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَةِ، وَيَا رَازِقَ الثَّقَلَيۡنِ، وَيَا خَيۡرَ النَّاصِرِيۡنَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنۡ کَانَ رِزۡقِىۡ فِى السَّمَاءِ فَاَنۡزِلۡهُ، وَاِنۡ کَانَ فِى الۡاَرۡضِ فَاَخۡرِجۡهُ، وَاِنۡ کَانَ بَعِيۡدًا فَقَرِّبۡهُ وَاِنۡ کَانَ قَرِيۡبًا فَسَهِّلۡهُ، وَاِنۡ کَانَ عَسِيۡرًا فَيَسِّرۡهُ، وَاِنۡ کَانَ قَلِيۡلًا فَکَثِّرۡهُ، وَاِنۡ کَانَ کَثِيۡرًا فَبَارِکۡ لِىۡ فِيۡهِ.

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ يَدِى الۡيَدَ الۡعُلۡيَا بِالۡاِعۡطَاءِ، وَلَا تَجۡعَلۡ يَدِى الۡيَدَ السُّفۡلٰى بِالۡاِسۡتِعۡطَاءِ، يَا فَتَّاحُ يَارَزَّاقُ، يَا کَرِيۡمُ يَا عَلِيۡمُ.

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ رِزْقِیْ، وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْحِرْصِ وَالتَّعَبِ فِیْ طَلَبِہٖ، وَمِنَ التَّدْبِیْرِ وَالْحِیْلَۃِ فِیْ تَحْصِیْلِہٖ، وَمِنَ الشُّحِّ وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُوْلِہٖ۔

اَللّٰھُمَّ تَوَلَّ اَمْرِیْ بِذَاتِکَ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِی طَرْفَۃَ عَیْنٍ، وَلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِکَ، وَاھْدِنِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ، صِرَاطِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ، وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَامَضٰى، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا بَقٰى وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ ، اَنْتَ خَيْرُ خِيَارِ خَلْقِ اللّٰهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِكَ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَنْتَ الرَّسُوْلُ الْعَظِيْمُ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ ، مِفْتَاحٌ وَفَاتِحٌ لِاَبْوَابِ عِلْمِ اللّٰهِ ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِكَ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى، اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَسِرَاجُ الْعَالَمِيْنَ، مَحْمُوْدٌ مُطَيَّبٌ بِطِيْبِ مَدَدِ اللّٰهِ ،

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ السَّیِّدُ الْمُعَلّٰی ، اَلرَّسُوْلُ الْمُقَرَّبُ،نَبِیُّ الْخَافِقِیْنَ اَلْقَاسِمُ، خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ اَوْلٰی عِبَادِ اللّٰہِ بِاللّٰہِ،رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ صَاحِبُ الْعِزِّ فِی الدَّارَیْنِ خَادِمٌ لِلّٰہِ ، مُطَیَّبٌ بِنَفَحَاتِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَیُّھَا النَّبِیُّ الْمُزَکّٰی اَنْتَ رَسُوْلُ حَقٍّ تَاجُ سَادَۃِ الْحَرَمَیْنِ،آمِرٌ نَاہٍ طَاہِرٌ بِعِلْمِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

Marfat.com

اَنْتَ هُـدَا نَا وَهَا دِ يْنَا، رَسُوْلٌ مَّنْصُوْرٌ ، جَدُّ الطَّيِّبِيْنَ الْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ، دَاعٍ اِلَى اللّٰهِ، مُطَهَّرٌ بِسَابِقِ فَضْلِ اللّٰهِ ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِكَ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،
اَنْتَ نَبِيٌّ مُّخْتَارٌ مُرْتَضٰى اِمَامٌ مُّقْتَدَى الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ،هَادٍ مُّبِيْنٌ لَّا
سْرَارِ اللّٰهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِكَ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،
اَنْتَ هَادِيْنَا رَسُوْلُ الْهُدٰى،مَهْدِيُّ الْاُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ ، مُهْتَدٍ مُّطَاعٌ
بِاَمْرِ اللّٰهِ ، مُطِيْعُ اللّٰهِ ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِكَ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،
اَنْتَ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مُّؤَيَّدٌ مَّهْدِيُّ الْاُمَّةِ،رَسُوْلٌ بَرٌّ صَفِيٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ ، اَلْمُسْتَغَاثُ
بِكَ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ،
مُحَبِّبُنَا اِلَی اللّٰہِ،رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ عَلَی اللّٰہِ،مَرْضِیٌّ عِنْدَ اللّٰہِ، خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ اَکْبَرُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ، عَالِمٌ بِاللّٰہِ غَنِیٌّ بِاللّٰہِ ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ ، نَبِیُّ اللّٰہِ طٰہٰ اَلْقَائِمُ الْحَامِدُ لِلّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،
اَنْتَ اَمِیْرُنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَنَبِیُّ اللّٰہِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ، نَاصِرُ دِیْنِ اللّٰہِ کَلِیْمُ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،
اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ،

Marfat.com

اَنْتَ مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَالِدُالْاَرْوَاحِ ، اَلنَّبِیُّ الرَّحِیْمُ ، یٰسٓ اَلْحِکْمَۃِ، اِمَامُ الْاُمَّۃِ، اَمِیْنُ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ صَادِقٌ وَحَبِیْبٌ رَؤُوْفٌ،

وَنَبِیٌّ مُزَّمِّلٌ، بَیَانٌ بَاِھِرٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ شَاھِدُنَا وَالشَّھِیْدُ عَلَیْنَا ، رَسُوْلٌ نَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ، ذُوْ قُرْآنٍ مُعْجِزٍ، نُوْرُ اللّٰہِ فِیْ مُلْکِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ مُذَکِّرُنَا بِاللّٰہِ رَسُوْلٌ مُعَطِّرُ الرُّوْحِ ، بَارٌّ جَوَّادٌ ، جَاذِبٌ اِلَی اللّٰہِ بِاَمْرِ اللّٰہِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَاءِ، رَسُوْلُ الْعِلْمِ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ،

اَلْمَکِّیُ الْمَشْکُوْرُ فِیْ عَوَالِمِ اللّٰہِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ، صَاحِبُ الْکَوْثَرِ الْمَدَنِیُّ الْمُنِیْرُ فِیْ مَلَکُوْتِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ، رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ، صَاحِبُ الْمِیْزَانِ، اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ،

Marfat.com

اَنْتَ بُرْهَانُ الْاَصْفِيَاءِ، رَسُوْلُ الْعِنَايَةِ، سَيِّدُ الْقَوْمِ، الْعَرَبِیُّ اَلدُّرُّالْيَتِيْمُ فِیْ مَمْلِكَةِاللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ شَفِيْعُنَا رَسُوْلُ الرِّضٰی، مِحْرَابُ الْهُدٰی، قُرَشِیٌّ، شَهِيْدُ اللّٰهِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ ، وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ، رَسُوْلٌ حِجَازِیٌّ، نَذِيْرُ اللّٰهِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ خَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ النُّوْرِ، مَاحِیُ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

Marfat.com

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُرْسَلٌ، مُتَوَسِّطٌ فِی الْاُمَّةِ الْوَسَطِ، رَحِيْمٌ بِهِمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ سَيِّدُنَا مُسْتَغِيْثٌ مُقْتَصِدٌ حَلِيْمٌ عَلٰی خَلْقِ اللّٰهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ، اَنْتَ حَقٌّ مُنِيْبٌ اِلَی اللّٰهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ مُجْتَبٰی، نَبِیٌّ اَوَّلٌ، حَبِيْبُ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ اَکْرَمُنَا رَسُوْلُ الْمَکَارِمِ، صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ

فِی الْاَوَّلِ وَالْآخِرِ، عَزِیْزٌ عِنْدَاللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی، رَسُوْلُ الْمَدَدِ صَاحِبُ الطَّرِیْقَةِ،

شِفَاءُ الْقُلُوْبِ، فَصِیْحُ اَنبِیَاءِ اللّٰهِ ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ،

آمَنَّا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ الْاِرْشَادِ، صَاحِبُ الْحَقِیْقَةِ الْمُضَرِیُّ، بَشِیْرُ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

اَنْتَ اِمَامُ الْاُمَمِ، رَسُوْلُ الْعَوَالِمِ، صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ،

بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی،

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ کَبِیْرُنَا، رَسُوْلُ الْقُدْرَۃِ، صَاحِبُ فَتْحِ بَابِ الْجَنَّۃِ ظَاہِرٌ، کَرِیْمٌ بِکَرَمِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ سَنَدُ الْعَاصِیْنَ، رَسُوْلُ التَّوْبَۃِ، صَاحِبُ الْمِنَّۃِ،

فَارِقُ جَھَنَّمَ، سُلْطَانُ الْاَمْرِ، تِھَامِیٌّ مُؤْمِنٌ بِاللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ فِقْھُنَا رَسُوْلُ الْبَیَانِ، صَاحِبُ الصِّرَاطِ، مُبَلِّغٌ،
عَاقِبُ رُسُلِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلُ الْاِغَاثَۃِ، صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ، بَاطِنُ سِرِّ اللّٰہِ، خَلِیْلُ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

Marfat.com

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ شَھِیْدٌ، رَسُوْلُ الْحَقِ، صَاحِبُ التَّاجِ، مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ مُخَلِّصُنَا، رَسُوْلُ الْاَدَبِ، صَاحِبُ الْمِحْرَابِ،

حَاشِرٌ، نَبِیُّ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ اَفْضَلُ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ،

مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ الْعِزِّ،صَاحِبُ الْمِنْبَرِ، خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ الْمِنَنِ، صَاحِبُ الْبَیْتِ، عَامِرُ کَعْبَۃِ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ

بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

أَنْتَ اَکْبَرُنَا، رَسُوْلُ الْبُرْھَانِ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ، اَلْعَالِمُ بِاللّٰہِ، اَلْغَنِیُّ عَنْ غَیْرِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ نَبِیُّ آخِرِ الزَّمَانِ، رَسُوْلُ الْاَبَدِ، صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ وَالْمَدَدِ، اَلْمُنْتَقِمُ لِلّٰہِ، اَلْمُکَرَّمُ عِنْدَ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ وَفِیُّ الدِّیْنِ، صَادِقُنَا، رَسُوْلُ الصِّدْقِ،

صَاحِبُ مَوْکِبِ الْقِیَامَۃِ، اَلنَّاطِقُ بِالْحَقِّ، شَفِیْعُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ الْمُشَفَّعُ بِالْاُمَّۃِ، مُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ، رَسُوْلُ الرَّأْفَۃِ، صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ، اَلْمُحْرِمُ لِلّٰہِ، نَبِیُّ اللّٰہِ،

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

وَیَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ، اَنْتَ سَابِقُنَا، رَسُوْلُ الْاَزَلِ، صَاحِبُ الْحُکْمِ فِی الدَّارَیْنِ، اَلْحَرِیْصُ الرَّؤُوْفُ بِعِبَادِ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، آمِرٌ نَاہٍ، نَبِیُّنَا رَسُوْلُ الْعَدْلِ، صَاحِبُ النِّعْمَۃِ، الْھَاشِمِیُّ، کَرَامَۃُ اللّٰہِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ بِکَ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی،

اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ،

اَنْتَ مُقَرِّبُنَا، رَسُوْلُ التَّقْرِیْبِ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ، مِئَۃُ اَلْفِ اَلْفِ صَلَاۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّتَحِیَّاتٍ وَّبَرَکَاتٍ عَلٰی اَکْرَمِ الْاَصْفِیَاءِ خَاتَمِ رُسُلِ اللّٰہِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی ﷺ۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَکْرِ التَّقِیَّ، وَعُمَرَ النَّقِیَّ، وَعُثْمَانَ الزَّکِیَّ، وَعَلِیًّا الْوَفِیَّ اَسَدَ

Marfat.com

اللّٰـهِ الْـمُـرْتَضٰی، وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ، وَخَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی، وَعَائِشَةَ الصِّدِّیْقَةِ، وَالْحَسَنَ الرِّضٰی، وَالْحُسَیْنَ الشَّهِیْدَ الْمُجْتَبٰی، وَشُهَدَاءَ کَرْبَلَاءَ، وَسَعْدًا، وَسَعِیْدًا، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَیْرَ، وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، وَاَبَاعُبَیْدَةَ عَامِرَ بْنَ الْجَرَّاحِ، وَالْعَشْرَةَ الْمُبَشَّرَةَ، وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِیْنَ، وَالْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِیْنَ، رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ.

وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّا حِمِیْنَ.

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ا وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ اَجْمَعِیْنَ. بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

درود شریف جوهرة الاسرار (17)

سادات رفاعیہ کے اہل کمال کے نزدیک مجرب و معروف درود پاک ہے، اس کی پابندی بارگاہ نبوی ﷺ سے حصول مقاصد و اسرار خفیہ کا بہترین وسیلہ ہے، علامہ شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق اس کو ایک بار پڑھنے کا ثواب پوری دلائل الخیرات شریف پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ، اَلَّذِىْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً لِوُجُوْدِكَ، وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ، وَاَصْطَفَيْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ، وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، نُقْطَةِ مَرْكَزِ الْبَاءِ الدَّائِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ، وَ سِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ الْقُطْبَانِيَّةِ، الَّذِىْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ، وَخَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ بِمَوَاهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهٖ فِىْ كِتَابِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ، فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِىْ، وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِىْ، اَلَّذِىْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ، مِنْ مَعْدِنٍ وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ، قَلْبِ الْقُلُوْبِ، وَرُوْحِ الْاَرْوَاحِ، وَاِعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ، اَلْقَلَمِ الْاَعْلٰى وَالْعَرْشِ الْمُحِيْطِ. رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ، وَبَرْزَخِ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِى اثْنَيْنِ وَفَخْرِ

Marfat.com

الْكَوْنَيْنِ أَبِى الْقَاسِمِ أَبِى الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدِکَ وَنَبِيِّکَ وَحَبِيْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِکَ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ،

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

Marfat.com

حزب الحصن (18)

وِرد برائے حفاظت از شرورِ دشمناں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَللّٰهُمَّ بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِکَ مِنْ اَعْدَائِیْ اِحْتَجَبْتُ، وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّکِیْدُنِیْ اِسْتَغَثْتُ، وَبِطَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِکَ مِنْ کُلِّ سُلْطَانٍ تَحَصَّنْتُ، وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ اَبَدِیَّتِکَ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ اِسْتَعَذْتُ، وَبِمَکْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّکَ مِنْ کُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ تَخَلَّصْتُ.

یَا حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ، یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ، یَا حَابِسَ الْوَحْشِ، اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاغْلِبْ مَنْ غَلَبَنِیْ، کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

Marfat.com

وِرد مبارک (22)

دعا بعد از نماز پنجگانہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْاَلُکَ مِنَ النِّعْمَةِ تَمَامَهَا وَمِنَ الْعِصْمَةِ دَوَامَهَا وَمِنَ الرَّحْمَةِ شُمُوْلَهَا. وَمِنَ الْعَافِيَةِ حُصُوْلَهَا. وَمِنَ الْعَيْشِ اَرْغَدَهٗ وَمِنَ الْعُمُرِ اَسْعَدَهٗ وَمِنَ الْاِحْسَانِ اَتَمَّهٗ. وَمِنَ الْاِنْعَامِ اَعَمَّهٗ. وَمِنَ الْفَضْلِ اَعْذَبَهٗ. وَمِنَ اللُّطْفِ اَنْفَعَهٗ.

اَللّٰهُمَّ كُنْ لَّنَا وَلَا تَكُنْ عَلَيْنَا. اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ آجَالَنَا. وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ آمَالَنَا. وَاقْرِنْ بِالْعَافِيَةِ غُدُوَّنَا وَآصَالَنَا. وَاجْعَلْ اِلٰى رَحْمَتِکَ مَصِيْرَنَا وَمَآلَنَا. وَاصْبُبْ سِجَالَ عَفْوِکَ عَلٰى ذُنُوْبِنَا وَمُنَّ عَلَيْنَا بِاِصْلَاحِ عُيُوْبِنَا. وَاجْعَلِ التَّقْوٰى زَادَنَا وَ فِیْ دِيْنِکَ اجْتِهَادَنَا وَعَلَيْکَ تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا. وَ اِلٰى رِضْوَانِکَ مَعَادَنَا.

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنَا عَلٰى نَهْجِ الْاِسْتِقَامَةِ. وَاَعِذْنَا فِی الدُّنْيَا مِنْ مُوْجِبَاتِ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اَللّٰهُمَّ خَفِّفْ عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَارْزُقْنَا عِيْشَةَ الْاَبْرَارِ. وَاكْفِنَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الْاَشْرَارِ. وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا

Marfat.com

وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا مِنَ النَّارِ.یَاعَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ . یَا سَتَّارُ.یَا حَلِیْمُ.یَا جَبَّارُیَا اَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ.

اَللّٰھُمَّ اَرِنِی الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنِیْ اِتِّبَاعَہٗ ، وَاَرِنِی الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَارْزُقْنِیْ اِجْتِنَابَہٗ. وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ مُتَشَابِھًا فَاَتَّبِعَ الْھَوٰی.

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ . وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

Marfat.com

درود شریف (24)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی النُّوْرِ اللَّامِعِ، وَالْقَمَرِ السَّاطِعِ، وَالْبَدْرِ الطَّالِعِ، وَالْفَیْضِ الْھَامِعِ، وَالْمَدَدِ الْوَاسِعِ، وَ الْحَبِیْبِ الشَّافِعِ، وَالنَّبِیِّ الشَّارِعِ، وَالرَّسُوْلِ الصَّادِعِ، وَالْمَامُوْرِ الطَّائِعِ، وَالْمُخَاطَبِ السَّامِعِ، وَالسَّیْفِ الْقَاطِعِ، والْقَلْبِ الْجَامِعِ، وَالطَّرْفِ الدَّامِعِ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَوْلَادِہِ الْکِرَامِ، وَاَصْحَابِہٖ الْعِظَامِ، وَاَوْلَادِھِمُ الْفِخَامِ، وَاَتْبَاعِھِمْ مِنْ اَھْلِ السُّنَّةِ وَالْاِسْلَامِ عَلٰی مَمَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ، مَا نَاحَ الْحَمَامُ، وَجَنَّ الظَّلَامُ، وَحَجَّ مُسْلِمٌ وَّصَامَ، وَقَعَدَ فَتًی وَقَامَ، وَنَطَقَ بِحَرْفٍ مِنْ کَلَامٍ، عَلٰی مَدَی الدُّھُوْرِ وَالْاَیَّامِ، اِلٰی یَوْمِ الزِّحَامِ، وَعَلٰی اِخْوَانِہِ الْاَنْبِیَاءِ الْعِظَامِ، عَلَیْھِمْ وَعَلٰی آلِھِمْ وَاَصْحَابِھِمْ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ۝

Marfat.com

ہر نماز کے بعد چار مرتبہ

حسب ارشاد حضرت قطب کبیر سید احمد کبیر الرفاعیؒ نماز فجر کے بعد چالیس روز متواتر ورد باذن اللہ ہر مراد و مقصد کے حصول، ہر مہم کے دفاع اور حاجت روائی کا ذریعہ ہے۔ بارہ ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے کرم سے نبی اکرم ﷺ کی زیارت مبارک نصیب ہونے کی بشارت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ بَحْرِ اَنْوَارِكَ، وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ، وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ، وَلِسَانِ حُجَّتِكَ، وَخَيْرِ خَلْقِكَ، وَاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ، عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ، اَلَّذِىْ حَقَّقْتَ بِهِ الْاَنْبِيَآءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

Marfat.com

درود شریف (26)

بروز جمعہ قبل طلوع شمس

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمَلِیْحِ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰی وَاللِّسَانِ الْفَصِیْحِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

اَللّٰھُمَّ یَآ اَللّٰہُ، صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمَنْ وَّالَاہُ، عَدَدَ مَا تَعْلَمُہٗ مِنْ بَدْءِ الْاَمْرِ وَمُنْتَھَاہُ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ، اَنْتَ لَھَا ، وَلِکُلِّ کَرْبٍ عَظِیْمٍ ، یَارَبِّ فَرِّجْ عَنَّا بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (ہزار بار)

درود شریف شفاء (27)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا، وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا، وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ.

(100 بار روزانہ)

Marfat.com

درود شریف (30)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُكْتَبُ بِهَا السُّطُوْرُ، وَتُشْرَحُ بِهَا الصُّدُوْرُ، وَتَهُوْنُ بِهَا جَمِيْعُ الْاُمُوْرُ، بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ. (100 بار روزانہ)

درود شریف (31)
برائے حل مشکلات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ، صَلَاةً تُحَلُّ بِهَا الْعُقَدُ، وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ.

(100 بار روزانہ)

ورد استغفار شریف (29، 32)

استغفار شریف کا ورد حسب فرصت وظیفہ میں شامل رکھنے سے لا تعداد فوائد وفضائل کے دروازے کھلتے ہیں۔ ''اَلسَّیرُ وَالمَسَاعِی'' میں ورد نمبر ۲۹ اور ۳۲ کے تحت استغفار شریف درج ذیل ہیں۔

استغفار شریف (29)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِیْهِ، وأَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ مَا وَعَدْتُکَ بِهٖ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَکَ بِهٖ. وأَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ عَمِلْتُهُ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَکَ وَخَالَطَهُ غَیْرُکَ، وَأَسْتَغْفِرُکَ یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَتَیْتُهُ فِیْ ضِیَاءِ النَّهَارِ وَسَوَادِ اللَّیْلِ، فِیْ مَلَاءٍ وخَلَاءٍ، وسِرٍّ وَعَلَانِیَةٍ، یَاحَلِیْمُ، یَا کَرِیْمُ.

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ا ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍا ، اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ا ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ا، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِمَنْ آمَنَ بِکَ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾ (الحشر59:10)

استغفار شریف (32)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً، مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ، وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ ، اِنَّهُ هُوَ یَعْلَمُ وَاَنَا لَا اَعْلَمُ ، وَهُوَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ، وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ، وَکَشَّافُ الْکُرُوْبِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (100 بار روزانہ)

Marfat.com

وردمبارک (33)

برائے حصولِ مقاصد

اَللّٰھُمَّ یَا مُیَسِّرَ کُلَّ عَسِیْرٍ، یَسِّرْ مُرَادِیْ بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ

(100 بار روزانہ)

وردمبارک (34)

دعا بعد نمازِ پنجگانہ (5 بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَکَ، وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَکَ، وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ سِتْرَکَ، وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ، سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، وَاَسْتَغْفِرُکَ، وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ.

وردمبارک (35، 45)

ذکر شب وروز جمعہ

سورۃ یٰسین (36) (1بار)

سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی (87) (7بار)

اسماء حسنٰی (100بار)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (1000بار)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (225بار)

(بحوالہ ورد 45) حضرت سیدنا احمد کبیر رفائیؒ اپنے فقرا کو بروز جمعہ قبرستان جاکر سورۃ یٰسین پڑھنے کی تلقین فرماتے۔ اس سے بلاتفریق وتخصیص ہر چھوٹے بڑے مطیع ونافرمان بندۂ خدا پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ حدیث نبوی ﷺ کے مطابق والدین کی قبر پر سورۃ یٰسین کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اگرچہ وہ حد سے بڑھ کر زیادتی کرنے والوں میں سے ہی ہوں۔

Marfat.com

وردِ مبارک (36)

سورۃ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی (سورۃ نمبر 87)

(100 بار روزانہ)

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ ہر نماز کے بعد (220 بار) آخر میں محمد رسول اللہ ﷺ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ (223 بار)

وردِ مبارک (39)

نمازِ تسبیح بہ شب و روز جمعہ

چار (4) رکعات ایک سلام کے ساتھ: ہر رکعت میں سورۃ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (50 بار)

اللہ ﷻ کے فضل و کرم سے آئندہ جمعہ تک تمام آفات و بلیات سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ دنیاوی اعتبار سے دشمن کے غلبے کے خلاف ڈھال ہے۔ آخرت میں اس کا ثواب بے حساب ہے۔

وردِ مبارک (40)

شب و روز جمعہ

تلاوت سُوْرَةُ الْكَهْفِ:18 و سُوْرَةُ الْحَشْرِ:59 (1بار)

سورۃ الکہف جمعہ کے دن یا رات کو پڑھنے کے بیشمار فوائد و فضائل احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں۔ جمعہ سے جمعہ تک حفاظت کا ذریعہ ہے۔ مزید آپ فرمایا کرتے جس نے سورۃ حشر پڑھی اس پر اللہ کی رحمتوں کیلئے دعا کرنے والوں میں فرشتوں، جن وانس، چرند، پرند، درند سمیت کثیر خلقِ خدا شامل ہوتی ہے۔

وردِ مبارک (41)

مختصر ذکر و منتخب تلاوت کلام پاک بعد از نماز پنجگانہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ، وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ، وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا،وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ٥
لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ لا قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ

Marfat.com

سَمیعٌ عَلِیْمٌ o اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا لا یُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْآ اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ لا یُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ o (البقرۃ2:255تا257)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ، کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍمِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ o (3بار) لَایُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّاوُسْعَهَالَهَامَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَامَا اکْتَسَبَتْ ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ، رَبَّنَاوَلَاتَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًاکَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، رَبَّنَا وَلَاتُحَمِّلْنَا مَا لَاطَاقَةَ لَنَا بِهٖ ، وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا (3بار) اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ o

(البقرۃ2:285-286)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَآئِکَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. (آل عمران3:18)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ ز وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ o

(آل عمران3:26-27)

Marfat.com

ورد مبارک (42)

قبل طلوع وغروب شمس روزانہ

سورۃ فاتحہ (12بار) آیۃالکرسی (12بار)

اللہ ﷻ کے فضل وکرم سے ان کا پڑھنا تمام آفات سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔اس کا ثواب ماسوائے اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی جان سکتا ہے نہ شمار کرسکتا ہے۔

ورد مبارک (43) منسوب بہ سیدنا ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (الروم30:17 تا19)

حضرت سیدنا ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منسوب اس ورد مبارک کو صبح و شام پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔اس کا اجر تا ابد نہ ختم ہونے والا ہے۔اس کے فضائل لامحدود اور لاتعداد ہیں۔

Marfat.com

وردمبارک (44)

سورة القدر

تلاوت سورة اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْر (سورة 97) (7بار)

اس سورۃ مبارکہ کو ہر وضو کے بعد اور نمازِ عشاء کے بعد ہر رات پڑھنے والے کے لیے بے حساب اجر ہے۔ اللہ ﷻ، فرشتوں کی 12 جماعتوں کو مامور فرماتے ہیں کہ وہ اس شخص کو ثواب پہنچانے کیلئے اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور حمد و ثناء کرتے رہیں۔

وردمبارک (46)

ہر شب تین عظیم الشان سورتوں کی تلاوت کی تلقین:

سورۃ اَلسَّجْدَة (32)، سورۃ اَلدُّخَان (44) اور سورۃ اَلْمُلْک (67)۔

وردمبارک (48)

دعا برائے حصول برکات قرآن کریم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ لَنَا قَائِدًا وَّهَادِیًا، وَلِذُنُوْبِنَا وَعُیُوْبِنَا مَاحِیًا، وَلِقُلُوْبِنَا رَبِیْعًا، وَلِسَیِّئَاتِنَا شَفِیْعًا، وَلِوُجُوْهِنَا نَضْرَةً وَّنُوْرًا، وَلِعُیُوْنِنَا قُرَّةً وَّسُرُوْرًا۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ وَاَطْلِقْ بِهٖ اَلْسِنَتَنَا، وَاَجْزِلْ بِهٖ ثَوَابَنَا، وَ اَحْسِنْ بِهٖ مَآبَنَا، وَاجْعَلْنَا نَقُوْمُ بِهٖ وَبِالَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنَّا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِغُمُوْمِنَا وَهُمُوْمِنَا شِفَاءً، وَلِحَوَائِجِنَا قَضَاءً، وَفِی الْقِیَامَةِ رِفْعَةً وَّسَنَاءً، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

ورد مبارک مسبعات عشر (49)

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ کی جانب سے فقرا کے لیے اس ورد مبارک کو صبح وشام، قبل طلوع وغروب شمس پابندی سے پڑھنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ مسبعات عشر پڑھنے کی پابندی اور مداومت فقط ان سعادت مند بندوں ہی کے نصیب میں ہوتی ہے، جن کی بھلائی رب ذوالجلال نے اپنی مشیت کے مطابق پہلے ہی سے مقدر فرمادی ہو۔

شیخ ابو طالب مکی نے قوت القلوب میں روایت نقل کی ہے کہ اس ورد شریف کی مذکورہ ترتیب حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کے ذریعے حضور نبی اکرم ﷺ سے عطا ہوئی ہے۔ (ہر سورۃ کی ابتداء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے کریں)

سُوْرَةُ فَاتِحَةِ (7 بار)، سورۃُ النَّاس (7 بار)، سورۃ اَلْفَلَق (7 بار)

Marfat.com

سورۃ الاخلاص (7بار) سورۃ الکافرون (7بار) آیۃ الکرسی (7بار) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر (7بار) درود شریف (7بار) استغفار برائے خود، والدین، اہل وعیال، مؤمنین مؤمنات بشمول زندہ واموات (7بار)

اَللّٰھُمَّ اِفْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلاً وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ، مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ، وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ، اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ، جَوَّادٌ کَرِیْمٌ، رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ، (۷ بار)

وردِ مبارک (50)

تلاوت سورۃ الفاتحہ وسورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُر (102)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ o اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ o اِھْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ o غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ o (اٰمِیْنَ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ o حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ o کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ o ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ o کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ o لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ o ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ o ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ o

Marfat.com

بحوالہ جلاء الصدی حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ کا محبوب وظیفہ تلاوت قرآن کریم اور سورۃ الفاتحہ کا کثرت سے ورد تھا۔ آپ کے مطابق آغاز واختتام تلاوت اور سورتوں کے درمیان سورۃ الفاتحہ کا پڑھنا باعث برکت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مزید قرأت میں آسانی کا سبب بنتا ہے۔

حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ کے بے شمار فضائل و اوصاف اور عظیم اجر وثواب بیان فرما کر پڑھنے کی وصیت فرماتے۔ آپ کا ارشاد مبارک کہ جس نے جمعہ کی رات اس سورۃ کی تلاوت کی اور اگر اسی ہفتے میں فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اسے شہادت کا درجہ عطا فرمائے گا۔

اگر کسی مغموم و پریشان حال نے اس سورت کا ورد کیا تو اللہ عزوجل اسکی مشکل کشائی فرمائے گا اور ہر شر سے محفوظ رکھے گا۔ (انشاء اللہ)

دعائے رزق

ابتدا میں سورہ فاتحہ شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃً وتحفۃً سید الانبیاء والمرسلین نبیٔ اکرم حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے تمام حضرات انبیائے کرام، صدیقین، شہداء و صالحین، خصوصاً اہل بیت عظام، ازواج مطہرات امہات المومنین، صحابہ کرام، مشائخ کبار سلسلہ عالیہ رفاعیہ ودیگر اکابرین طریقت وسلاسل کی ارواح مبارکہ کو پہنچے۔

☆ يَا كَافِيُ اَنْتَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقْتَ مِنْ عَطَا يَا فَضْلِكَ يَا كَافِيٌ (3بار)

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلِّمْ (3بار)

☆ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ (3بار)

☆ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِا للّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (3بار)

☆ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (3بار)

☆ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (3بار)

☆ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ (3بار)

اختتام دعا کے وقت بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجاء کی جائے کہ اس کا ثواب ہدیۃً وتحفۃً حضور سرکار دو عالم سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور آپ ﷺ کے طفیل تمام حضرات انبیائے کرام، صدیقین، شہداء وصالحین، خصوصاً حضرات اہل بیت وصحابہ عظام، مشائخ کبار، سلسلہ عالیہ رفاعیہ ودیگر اکابرین طریقت وسلاسل کی ارواح مبارکہ کو پہنچے۔

Marfat.com

دعائے حراسہ

جملہ حفظ ما تقدم کے لئے یہ ورد مبارک روزانہ صبح وشام پڑھا جائے۔

ابتداء میں سورۃ فاتحہ شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہوئے کہ اس کے ثواب کا ہدیہ وتحفہ حضور نبی اکرم سیدنا مصطفیٰ کریم ﷺ کے پیش خدمت ہو اور آپ کے وسیلہ جلیلہ سے صحابہ کرام واہل بیت عظام کو پہنچے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (اٰمِيْن)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ اِنْتَصَرْتُ بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَاْتِيْ بِالْخَيْرِ اِلَّا اللّٰهُ، بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ، بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ،

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلّا بِاللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ ظَھَرَسِرُّ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ اَتٰی اَمْرُ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ بَرَزَتْ غَارَةُ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ تَمَّتْ كَلِمَةُ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ رَكِبَتْ خُيُوْلُ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ اِنْتَشَرَتْ جُنُوْدُ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ جَآءَتْ رِجَالُ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ لَمَعَتْ اٰيَاتُ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ نَحْنُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ عَلَيْنَا سِتْرُ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ حَوْلَنَا حِصْنُ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ فَوْقَنَا حِفْظُ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ يَحْرُسُنَا حِزْبُ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا فِیْ سَاحَةِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ،
بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا اِلٰی صَحْرَآءِ اَمَانِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ نَحْنُ الْغَالِبُوْنَ بِاِذْنِ اللّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ مَعَنَا يَدُ اللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ وَكَفٰی بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ،
بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْھِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْھِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○(اٰمِيْن)

Marfat.com

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ (3بار)

اس کلام شریف کو حضور نبی مکرم ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں پیش کر کے آپ کے توسل سے حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعیؒ اور آپ کے، آباؤاجداد، دوست واحباب اور تمام اولیائے کرام کو ایصال ثواب کیا جائے۔

Marfat.com

ذکر مبارک لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ	مُحَمَّد رَسُوْلُ اللّٰه	عَلَيْه صَلَاةُ اللّٰه
بِهَا يَثْبُتُ الْإِيْمَانُ	بِهَا يَحْصُلُ الْأَمَانُ	كَرِّرْ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
تَكْرَارُهَا مَا أَحْلَاهُ	مَا أَبْهَاهُ مَا أَعْلَاه	تُدْنِي الْعَبْدَ مِنْ مَوْلَاه	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
قَدْ أَتَانَا فِي الْأَخْبَارِ	عَنِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ	أَنَّ أَفْضَلَ الْأَذْكَارِ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
جَمَعَتْ مَعْنَى التَّوْحِيْد	وَدَلَّتْ بِلَا مَزِيْدِ	كَرِّرْ أَيُّهَا الْمُرِيْد	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
ذَاكِرُهَا لَا يَشْقٰى	لَا يَنَالُ فَرَقًا	هِيَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
هِيَ حِصْنُكَ الْحَصِيْن	هِيَ دِرْعُكَ الْمَتِيْن	ذِكْرُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
بِهَا الْفَوْزُ وَالنَّجَاةُ	فِيْهَا كُلُّ الْبَرَكَاتِ	تُنْجِي مِنْ كُلِّ الْآفَاتِ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
بِهَا تُمْحَى السَّيِّئَاتُ	بِهَا تَنْمُو الْحَسَنَات	بِهَا تَنَالُ الْخَيْرَات	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
فِيْهَا لِلسُّقْمِ دَوَاءٌ	فِيْهَا لِلضُّعْفِ قُوٰى	هِيَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
هِيَ شِفَاءُ الصُّدُوْرِ	هِيَ نُوْرٌ عَلٰى نُوْر	ذِكْرُ رَبِّكَ الْغَفُوْرِ	آ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
هِيَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى	هِيَ الْمَقَامُ الْأَسْمٰى	لَيْسَ تُبْقِي أَلَمًا	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
هِيَ شِفَاءُ الْعِلَلِ	فِيْهَا إِصْلَاحُ الْخَلَلِ	فَاذْكُرْ لَا تَخْشَ الْمَلَلِ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
اِلْزَمُوْهَا يَا إِخْوَانُ	تَزَوَّدُوْا بِهَا الْجِنَانُ	إِنَّ مِفْتَاحَ الْجِنَانِ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
اِلْزَمُوْهَا بِالْأَسْحَارِ	وَالْعَشِيِّ وَالْأَبْكَارِ	تَسْتَمِدُّوْا مِنْ أَنْوَارِ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
نَوِّرُوْا بِهَا الْقُلُوْبَ	مَحِّصُوْا بِهَا الذُّنُوْبَ	إِنَّ أَعْظَمَ الْمَطْلُوْبِ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
هِيَ الرَّحْمَةُ الْكُبْرٰى	فِي الدُّنْيَا وَفِي الْأُخْرٰى	أَعْلَى الْأَذْكَارِ أَجْرًا	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
لَا تَغْفَلْ عَنْهَا وَلَا	تَتْرُكْ تَنْزِيْهَ الْمَوْلٰى	إِنَّ الْمَثَلَ الْأَعْلٰى	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
حَافِظُوْا عَلَى الْأَوْقَاتِ	دَاوِمُوْا عَلَى الطَّاعَاتِ	تُنْجِيْكُمْ مِنَ الْآفَاتِ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
يُقَارِنُهَا الْإِقْرَارُ	بِرِسَالَةِ الْمُخْتَارِ	مَنْ حَبَانَا مِنْ أَنْوَارِ	لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ
خَيْرُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ	صَاحِبُ الْعِزِّ وَالْجَاهِ	خَاتَمِ رُسُلِ اللّٰهِ	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ذکر مبارک لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ کے جملہ فوائد میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی برکت سے رزق کے 99 دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

دعا بوسیلہ صلوٰۃ وسلام بحضور خیرالانام سیّدنا محمد ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ بَلِّغْہُ الْوَسِیْلَۃَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ خُصَّہُ بِالْفَضِیْلَۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْضَ عَنِ السُّلَالَۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْحَمْ وَالِدَیْنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْحَمْ کُلَّ مُسْلِمٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْحَمْنَا جَمِیْعًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَاصْلِحْ کُلَّ مُصْلِحٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَاکْفِ کُلَّ مُؤْذِیْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ وَارْزُقْنَا الشَّھَادَۃَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ حُطَّنَا بِالسَّعَادَۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ حِفْظَانَکَ وَاَمَانَکَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ اَسْکِنَّا جِنَانَکَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ اَجِرْنَا مِنْ عَذَابِکَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ اَذِقْنَا بَرْدَ عَفْوِکَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ یَا سَامِعُ دُعَانَا

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ لَا تَقْطَعْ رَجَانَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ بَلِّغْنَا نَزُوْرُهٗ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ تَغَشَّانَا بِنُوْرِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ نَخْتِمُ بِالْمُشَفَّعِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَارَبِّ صَلِّ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ

Marfat.com

شجرہ عالیہ سلسلہ الرفاعیہ

۱۔ الٰہی بحرمتِ سیدنا و سیدالخلق محمد رسول اللہ ﷺ

۲۔ الٰہی بحرمت مرجع الکل بالکل باب مدینۃ العلم وسیدنا وسندنا ومولانا الامام ابی الحسنین علی کرم اللہ وجھہ۔

۳۔ یا اللہ یا رب بحرمت امام الجماعۃ السید الحسن البصری رحمۃ اللہ علیہ۔

۴۔ الٰہی بحرمت الشیخ الاجل السید حبیب العجمی رحمۃ اللہ علیہ۔

۵۔ الٰہی بحرمت الشیخ داوٗد الطائی رحمۃ اللہ علیہ۔

۶۔ الٰہی بحرمت الشیخ الجلیل معروف الکرخی رحمۃ اللہ علیہ۔

۷۔ الٰہی بحرمت الشیخ السری السقطی رحمۃ اللہ علیہ۔

۸۔ الٰہی بحرمت سید الطائفۃ الامام الجنید البغدادی رحمۃ اللہ علیہ۔

۹۔ الٰہی بحرمت سید الشیخ ابو بکر الشبلی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۰۔ الٰہی بحرمت الشیخ السید علی العجمی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۱۔ الٰہی بحرمت السید ابی علی الروزبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۲۔ الٰہی بحرمت السید علام بن تر کان رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۳۔ الٰہی بحرمت الشیخ ابو الفضل بن کامخ رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۴۔ الٰہی بحرمت الشیخ الکبیر علی ابی الفضل الواسطی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۵۔ الٰہی بحرمت بانی سلسلہ عالیہ رفاعیہ سُلْطَانُ الْاَوْلِیَاءِ مُقْبِلِ یَدِ جَدِّہٖ سَیِّدُ الْاَنْبِیَآءِ (عَلَیْہِ صَلَوٰاتِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ) قُطْبُ الْاَقْطَابِ مَلْجَا الطُّلَّابِ وَسِیْلَۃِ کُلِّ دَاعٍ اِلَی اللّٰہِ اَبُو الْعٰلِمِیْنَ

مولانا وَسَیِّد نا السید احمد الرفاعی الحسینی رضی اللہ عنہ

۱۶۔ الٰہی بحرمت السید ابو الحسن عبد المحسن رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۷۔ الٰہی بحرمت القطب الغوث الجواد ابو علی السید عزالدین احمد الصیاد رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۸۔ الٰہی بحرمت السید شیخ الاسلام السید صدر الدین علی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۹۔ الٰہی بحرمت السید شمس الدین محمد رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۰۔ الٰہی بحرمت السید صالح عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۱۔ الٰہی بحرمت السید شمس الدین عبد الکریم رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۲۔ الٰہی بحرمت السید محمد خزام السلیم رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۳۔ الٰہی بحرمت السید عبد الرحمن شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۴۔ الٰہی بحرمت السید تاج الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۵۔ الٰہی بحرمت السید حسین العراقی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۶۔ الٰہی بحرمت السید محمود الاسمر رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۷۔ الٰہی بحرمت السید ملک المندلاوی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۸۔ الٰہی بحرمت السید محمد خزام الموصلی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۹۔ الٰہی بحرمت السید الحاج محمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۰۔ الٰہی بحرمت ابو محمد السید حسن الغواص رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۱۔ الٰہی بحرمت السید محمد برھان رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۲۔ الٰہی بحرمت السید محمود الصوفی رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۳۔ الٰہی بحرمت السید سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۴۔ الٰہی بحرمت السید عبد العلام الخزامی رحمۃ اللہ علیہ۔

Marfat.com

۳۵۔ الٰہی بحرمت السید نور الدین رحمۃ اللہ علیہ۔
۳۶۔ الٰہی بحرمت السید حسین برھان الدین آل خزام الصیادی الرفاعی البصری رحمۃ اللہ علیہ۔
۳۷۔ الٰہی بحرمت السید نور الدین حبیب اللّٰہ الحدیثی رحمۃ اللہ علیہ۔
۳۸۔ الٰہی بحرمت السید احمد الراوی رحمۃ اللہ علیہ۔
۳۹۔ الٰہی بحرمت السید عبد اللّٰہ الراوی الرفاعی رحمۃ اللہ علیہ۔
۴۰۔ الٰہی بحرمت السید محمدمھدی بھاء الدین المشھور بالرواس رحمۃ اللہ علیہ۔
۴۱۔ الٰہی بحرمت الامام السید محمد ابو الھدی الصیادی شیخ السلطان عبدالحمید العثمانی رحمۃ اللہ علیہ۔
۴۲۔ الٰہی بحرمت العلامۃ السید محمد سعید النعمان مفتی حماۃ الشام رحمۃ اللہ علیہ۔
۴۳۔ الٰہی بحرمت الشیخ السید عبد الحکیم بن سلیم عبد الباسط السبقانی الدمشقی رحمۃ اللہ علیہ۔
۴۴۔ الٰہی بحرمت السید یوسف السید ھاشم السید احمد الرفاعی الحسینی دامت برکاتہ العالیہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُحَمَّدٌ ﷺ	اَحْمَدُ ﷺ	حَامِدٌ ﷺ	مَحْمُوْدٌ ﷺ	قَاسِمٌ ﷺ	عَاقِبٌ ﷺ
فَاتِحٌ ﷺ	شَاهِدٌ ﷺ	حَاشِرٌ ﷺ	رَشِيْدٌ ﷺ	مَشْهُوْدٌ ﷺ	بَشِيْرٌ ﷺ
نَذِيْرٌ ﷺ	دَاعٍ ﷺ	شَافٍ ﷺ	هَادٍ ﷺ	مَهْدٍ ﷺ	مَاحٍ ﷺ
مُنْجٍ ﷺ	نَاهٍ ﷺ	رَسُوْلٌ ﷺ	نَبِيٌّ ﷺ	اُمِّيٌّ ﷺ	تِهَامِيٌّ ﷺ
هَاشِمِيٌّ ﷺ	اَبْطَحِيٌّ ﷺ	عَزِيْزٌ ﷺ	حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ ﷺ	رَءُوْفٌ ﷺ	رَحِيْمٌ ﷺ
طٰهٰ ﷺ	مُجْتَبٰى ﷺ	طٰسٓ ﷺ	مُرْتَضٰى ﷺ	حٰمٓ ﷺ	مُصْطَفٰى ﷺ
يٰسٓ ﷺ	اَوْلٰى ﷺ	مُزَّمِّلٌ ﷺ	وَلِيٌّ ﷺ	مُدَّثِّرٌ ﷺ	مَتِيْنٌ ﷺ

مُصَدِّقٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	طَیِّبٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نَاصِرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَنْصُوْرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مِصْبَاحٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اٰمِرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حِجَازِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نِزَارِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	قُرَشِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُضَرِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نَبِیُّ التَّوْبَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حَافِظٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کَامِلٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	صَادِقٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اَمِیْنٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	عَبْدُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کَلِیْمُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حَبِیْبُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نَجِیُّ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	صَفِیُّ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حَسِیْبٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُجِیْبٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شَکُوْرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُقْتَصِدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	قَوِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حَفِیٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَامُوْنٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَعْلُوْمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حَقٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُبِیْنٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُطِیْعٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اَوَّلٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اٰخِرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ظَاهِرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	بَاطِنٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نَبِیُّ الرَّحْمَةِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	یَتِیْمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کَرِیْمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	حَکِیْمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خَاتَمُ الرُّسُلِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سَیِّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	سِرَاجٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُنِیْرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُحَرَّمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُکَرَّمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُبَشِّرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُذَکِّرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مُطَهَّرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	قَرِیْبٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	خَلِیْلٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَدْعُوٌّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جَوَّادٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	خَاتِمٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	عَادِلٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شَهِیْرٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شَهِیْدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

"میں نے سلوک و معرفت کے سب طریقوں میں تواضع و انکساری سے بہتر کوئی طریقہ نہ دیکھا۔ اس لئے میں نے اسے پسند کیا ہے۔"

امام طریقت حضرت السید احمد کبیر الرفاعی الحسینیؒ